P

پیکج قرض۔ کسی بینک کی جانب سے قرض دار کو مختلف قسم کے قرضے، یا متعلقہ مالیاتی خدمات جو قرض کے واحد اقرار نامے کے تحت مختلف مقاصد یا مختلف عرصوں کے لئے پیش کئے جائیں، البتہ انہیں قرد کی ایک متعین حد تک منظور کیا جاتا ہے۔ پیکج والے قرضے قرض کی لاگت گھٹا دیتے ہیں۔ یہ قرد کی کارروائی، نگرانی، نیز اس کی جانچ کاری، قرداری کا تعین اور کفالہ کی عوالیت میں سہولت پیدا کرتے ہیں، اور انتظامی طریقات کو آسان بناتے ہیں۔ پیکج کے قرض میں قرد اور قرض گار کے طریقہ کار کے مختلف پہلوؤں پر علیحدہ علیحدہ کارروائی کرنے کے بجائے یکجا کارروائی کی جاتی ہے۔

ادا شدہ سرمایہ۔ مالکایہ کی وہ رقم جو کسی کمپنی کے حصہ داروں نے حصص حاصل کرنے کے لئے واقعی ادا کر دی ہو۔ برخلاف عوضیہ سرمایہ کے جو کہ محض اِس عوضیت کی عندیت کو ظاہر کرتا ہے، اور وہ بھی حصص کے لئے مالکایہ کی رقم ادا کرنے سے پیشتر اور برخلاف مختارہ سرمائے کے جو کسی کاروبار میں زیادہ سے زیادہ لگایا جا سکتا ہے۔ ادا شدہ سرمائے کی مالیت نامیہ بھی ہوسکتی ہے یا حصص کی ظاہری قدر یا ان کی اجرائی قیمت کے مساوی ہوسکتی ہے جس میں پریمیم یا کٹوتی کا عنصر شامل ہو۔ پریمیم یا کٹوتی کے عنصر کو فرد میزان میں علیحدہ رکھا جاتا ہے۔

کاغذی مطالبات۔ وہ وثیقے اور نصیرایات جو کسی مخصوص رقم کی طلب پر یا مستقبل کی کسی تاریخ میں ادائیگی کے واجبات پر مشتمل ہوں۔ ایسے کاغذات جو کہ قرض گار، یا مطالبے کے دعوے دار، یا رقم کے وصول گر کے قبضے میں ہوں وہ مقروض کے خلاف مطالبات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ نیز یہ کسی کام کو کرنے، خدمات انجام دینے یا کسی واجبے کو پورا کرنے کے لئے بھی مطالبات کی حیثیت رکھتے ہیں، مثلاً ضمانتوں پر دعوے۔

کاغذی نفع یا نقصان۔ کسی کاروباری سرگرمی میں غیر وصول شدہ نفع نقصان کاغذی نفع نقصان کہلاتا ہے۔ یہ کسی سرمایہ کار یا اثاثہ بردار کے لئے ایسا غیر وصول شدہ فائدہ یا نقصان ہے، جو سرمایہ کاری میں تو واقع ہو چکا ہو، لیکن سرمایہ کار کی آمدنی کے گوشوارے میں اس بناء پر منتقل نہ ہوا ہو کہ حسابی مدت میں ان حصوں یا ان اثاثوں کی نہ تو تلافیت ہوئی ہے اور نہ فروخت ہوئی ہے۔ یہ سرمایہ کاری یا اثاثے کی ابتدائی کتابی مالیت اور اس کی بازار کی جاری مالیت کا فرق ہوتا ہے۔

بلا کاغذ اندراج۔ کسی تاجرت کا ایسا اندراج جو کاغذ استعمال کئے بغیر عمل میں آیا ہو جیسے واؤچر یا دوسرے نصیرایات کا استعمال ۔ مثال کے طور پر عطاموں پر کئے گئے سودے جہاں یہ سودے چیک یا نکاسی کا پرچہ استعمال کئے بغیر براست کمپیوٹر پر ریکارڈ ہو جاتے ہیں ۔

مساوی مالیت یا قدر۔ تمسکات یا مالیاتی اثاثوں جیسے حصہ، بانڈ یا اسٹاک کی مساوی مالیت، اس کی نامیہ مالیت یا ظاہری مالیت ہوتی ہے جو اثاثے پر درج ہوتی ہے ۔ یہ بازار کی جاری مالیت یا بازار کی قیمت سے شرح سود، حصالہ اور بازار کے دوسرے تغیرات کی بناء پر مختلف ہوسکتی ہے ۔ بینکاری میں نصیرایات جیسے چیک، ڈرافٹ یا رقعہ کی مساوی مالیت وہی ہوتی ہے جو اس کی نامیہ یا ظاہری مالیت ہے جو کہ نصیرایہ پر درج ہوتی ہے اور اس کی بازاری جاری مالیت بھی وہی ہوتی ہے ۔

متوازی بازار۔ اس کو کالا بازار بھی کہتے ہیں ۔ ایک مختار یا اور غیر قانونی بازار ہے جہاں انضباطی حکام کا کوئی کنٹرول نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر مالیات اور بینکاری میں قربی بازار جو کرنسی کا کاروبار کرتا ہے ۔ یا قرض گاری میں وہ قرد جو ساہوکاروں کی جانب سے بیاج پر پیش کیا جائے ۔ یا تجارت میں ناجائز اشیاء اور خدمات کی خرید و فروخت، یا قیاسیہ اور غیر قانونی تاجرت جو بڑے پریمیم والی قیمتوں پر کئے جاتے ہیں ۔

مساوات۔ قدر، رقم یا مقدار میں برابری ۔ ایک تاریخ پر اشیاء اور خدمات کی قیمت میں مساوات ۔ (اندرج دیکھئے)

شراکتی بینک۔ وہ بینک جو کسی بڑے قرض دار کے لئے سندیکاتی قرضے میں شرکت کرے ۔ یا کسی بڑی قردی لائن میں ایک مشترکہ قرضیہ معاہدے کے تحت شرکت کرے ۔ یا وہ بینک جو مشترکہ شرائط اور کوائف کے تحت کسی بڑی قرض گاری کے لئے دوسرے بینکوں سے رقوم اکٹھا کرتا ہے ۔

شراکت۔ کسی تجارتی یا مالیاتی تاجرت میں شرکت کا عمل ۔ کسی کاروبار، کمپنی یا ونچر میں مالکایہ یا قرض اور قرد کے علاوہ رقوم کی فراہمی کے ذریعہ شمولیت اختیار کرنا شراکت قرار پاتی ہے ۔

شراکتی قرض۔ اگر کسی قرض کی رقم بہت زیادہ ہو، اور اس سے منسلک خطرات بہت ہوں اور ایک واحد بینک کے بس سے باہر ہوں یا ضابطے کی حد یا وسائل کی بندش کی بناء پر بینک اکیلے قرض دینے پر آمادہ نہ ہو تو دو یا زیادہ بینک قرض کی رقم کے لیئے رقم کاری نیز اس قرضے کے پیش خطرات میں شریک ہو سکتے ہیں جو اس سلسلے میں درپیش ہو ۔

شراکتی رہن۔ رہن کی وہ قسم جس میں قرض گاران روایتی رہنوں کے ایک مجموعے میں شرکت کر لیتے ہیں اور زر اصل اور سود کی ادائیگیاں قرض گار شرکاء کے درمیان رہتی ہیں ۔

ساجھے دار/شریک۔ کسی مشترکہ ونچر یا کاروبار میں وہ ساجھے دار مالک یا سرمایہ کار جو نفع نقصان میں پہلے سے طے شدہ تناسب سے شرکت کرے ۔

غیر سرگرم ساجھے دار/ شریک۔ وہ ساجھے دار جو کسی شراکتی فرم میں سرمایہ لگاتا ہے اور نفع نقصان میں شریک ہوتا ہے لیکن فرم کے کاروبار کو چلانے میں کوئی مؤثر حصہ نہیں لیتا۔

محدود ساجھے دار/ شریک۔ ایسا ساجھے دار جو شراکت کے قرضوں کا یا کل سرمایہ کاری میں اپنی نوازیت سے زائد کا واجب دار نہ ہو یعنی اگر نقصان ہوا تو وہ صرف اس کے اپنے سرمائے تک محدود ہوگا، تاہم فرم میں ایسے ساجھے دار کی اجازت اسی وقت دی جاتی ہے جب کہ اس فرم میں کم از کم ایک عمومی ساجھے دار موجود ہو۔

نامیہ ساجھے دار/ شریک نامیہ۔ ایسا ساجھے دار جس کا نام تو شراکتی کاروبار میں موجود ہو لیکن نہ تو اس نے کوئی ذاتی سرمایہ کاری کی ہو اور نہ ہی اس کا شراکت میں کوئی حصہ ہو۔

لواحقی ساجھے دار۔ وہ ساجھے دار جو اپنے ساتھی ساجھے دار کی وفات پر فرم کے معاملات طے کرنے کے لئے متولی کی حیثیت اختیار کرلے۔

کارکن ساجھے دار/ سرگرم شریک۔ ایسا ساجھے دار جو مالکایہ میں کوئی حصہ نہیں لیتا لیکن اس کو فرم میں اپنی مہارت، تجربے یا رسوخ کی بناء پر شامل ہوتا ہے، وہ کاروبار کو چلانے میں مؤثر حصہ لیتا ہے لیکن نفع یا نقصان میں شریک نہیں ہوتا۔

ساجھے داری/ شراکت۔ ایک معاہداتی تعلق جو دو یا دو سے زائد ایسے فریقین کے درمیان موجود ہو جنہوں نے مالکایہ میں حصہ لینے اور کسی کاروبار کے نفع ونقصان میں شرکت کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا ہو، جس کا انتظام سب مل کر کرتے ہوں یا سب کی طرف سے ان میں سے چند ساجھے دار منتظم ہوں۔

پاس بک۔ تاجرات کا ایک وثیقاتی ریکارڈ جو کسی بینک کی جانب سے اپنے گاہکوں خصوصاً بچتوں کے کھاتے داروں کو جاری کیا جائے۔ اس میں تمام جمع کی جانے والی امانتوں، نکاسیوں، جمع کردہ سود یا چارجز جو وصول کئے گئے ہوں اور ایک معینہ تاریخ پر بقیہ رقم کا اندراج ہوتا ہے۔

پاس بک کی بچتیں۔ یہ بچت گاری بینک کے گاہکوں کی بچت کے کھاتوں میں جمع کی گئی رقوم ہیں جن کا پاس بک میں اندراج کیا گیا ہو۔ اس پاس بک میں گاہکوں کی تمام جمع کردہ امانتوں اور نکاسیوں کا اندراج بھی ہوتا ہے۔

پچھلا بقایا، سابقہ بقایا۔ رقوم کی وہ مقدار جو ادائیگی کے جدول کے مطابق یا اقرارنامے کے بموجب تاریخ پر ادا نہ کی گئی ہوں۔

پٹہ کا سابقہ بقایا۔ پٹے کا ایسا اقرارنامہ جس میں پٹے کی مدت ختم ہوچکی ہو اور نئی طرام اور کوائف پر پٹے کی تجدید یا پٹہ گار کو اثاثے کی واپسی ضروری ہوگئی ہو۔

قرض پر سابقہ بقایا۔ ایسا قرض جس کی ردائیگی مقررہ تاریخ پر نہ کی گئی ہو۔ یا قرض کی وہ رقم جو قرض دار پر واجب ہوا اور ان کی ادائیگی میں دیفال ہوا ہو، یا قرضی ردائیگی کی وہ رقم جن کی تاریخ ادائیگی گزر چکی ہو اور اب وہ بقایا ہو۔

گروی۔ کسی مالیت والی شے کو کسی گروی رکھنے والے کے پاس قرض کی کسی ضمانت کے طور پر رکھ دینا۔ ایک قسم کی بیمہ کاری جس میں سامان یا ذاتی اشیاء کو اس رقم کے عوض جو سپرد کرنے والے نے گروی رکھنے والے سے قرض کے طور پر لی ہو، اور اس سامان کو ضمانت کے طور پر اس کے حوالے کر دیا ہو۔

گروی دار۔ وہ شخص جو سامان یا مالیتی اشیاء گروی رکھ کر یا قبضے میں لے کر قرض کی رقم فراہم کرتا ہے۔ یا وہ چھوٹے ساہو کار جو گھریلو سامان اور ذاتی اثاثے جیسے زیورات اپنی قبضے میں لے کر پیشگی رقم فراہم کرتے ہیں۔ اگر قرض کی مدت گزر جانے کے بعد واجب رقم کی ادائیگی نہ ہو تو گروی رکھنے والا اس طرح کی گروی رکھی ہوئی اشیاء کو فروخت کر سکتا ہے۔

پس ادائیگی کا طریقہ۔ کسی مجوزہ سرمایہ یا کسی پروجیکٹ کی تعین کاری کا وہ طریقہ جس میں صرف ابتدائی سرمایہ واپس حاصل ہونے کی مدت کا تعین کیا جائے۔ یہ پروجیکٹ کی جانچ کا ایک سادہ طریقہ ہے، جو سرمایہ کاری پر منافع کاری یا محاصل کے متعلق کچھ ظاہر نہیں کرتا۔

طلب پر ادائیاب۔ کوئی مالیاتی نصیرایہ جیسے مبادلہ بل یا کوئی ڈرافٹ یا کسی چیک کے پیش کرنے پر اس میں درج شدہ اور واجب الادا رقم کی ادائیگی۔

درشنی ادائیہ۔ ایسا مالیاتی نصیرایہ یا ادائیگی کا نصیرایہ جو پیش کرنے پر ادا کرنا پڑے۔ یوں درشنی ادائیہ، طلبیہ پر ادائیہ کی مانند ہیں۔

حامل کو ادائیہ۔ کسی نصیرایہ کی واجب الادا رقم کی حامل کو ادائیگی، یا حامل کے حکم کے مطابق ادائیگی بشرطیکہ ثبت صحیح کی گئی ہو۔

حکم پر ادائیہ۔ کوئی نصیرایہ اس وقت حکم پر ادائیہ ہوتا ہے جب اس کی طرام اور ثبت کے مطابق یہ وصول گر کو یا کسی دوسرے فریق کو کسی حکم پر قابل ادائیگی ہو جس کی صراحت ادائیگی کے حکم پر کی گئی ہو۔

ادامہ۔ یعنی کہ وصول کرنے والا کوئی شخص جس کے حق میں کوئی مبادلہ بل، پرومیسری نوٹ یعنی اقراری رقعہ یا کوئی چیک بنایا یا لکھا جائے، یا وہ شخص جس کے حکم پر کوئی بل، نوٹ یا چیک قابل ادا ہو۔ یا وہ شخص جس کو رقم ادا کی جاتی ہو۔

ادائیگار۔ یعنی کہ ادا کرنے والا کوئی شخص جو کوئی مبادلہ بل، یا کوئی اقراری رقعہ یا کوئی مطالبہ ادا کرتا ہے۔ ادائیگی ان اشیاء یا خدمات کی ہو سکتی ہیں جو حاصل کر لی گئی ہوں، یا کسی واجبے یا لازمے کو پورا کرنے یا کسی وعدے کی تکمیل کے سلسلے میں ہوں۔

ادائیگی کا بینک۔ وہ بینک جو کسی ایسے نصیرایہ کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو جو اس پر جاری کیا گیا ہو۔ جیسے کوئی چیک، کوئی مبادلہ بل کوئی طلبی ڈرافٹ، یا کوئی حکم ادائیگی، کسی اعتبار نامے یا ضمانت نامے کے اجراء سے پیدا ہونے والے وعدے یا کسی واجبے کی ادائیگی جو بینک کے ذمہ ہو۔

ادائیگی کی کتاب۔ روزنامچے کی شکل میں کوئی رجسٹر جس میں کاروبار کی تمام ادائیگیاں تاریخ وار درج کی جاتی ہیں۔ کسی بینک میں یہ رجسٹروں کا مجموعہ ہے جس میں نقد دار رجسٹر ادائیگی، داخلی رجسٹر تصفیہ اور منتقلی رجسٹر میں منہائی کا صفحہ شامل ہوتا ہے۔

تحد ادائیگی۔ کسی مالیاتی سمجھوتے یا قرض کے اقرارنامے میں واجب الادا ادائیگی رقم کی بالائی حد۔

تاریخ ادائیگی۔ وہ تاریخ جس کی صراحت ادائیگی کے حکم میں کردی گئی ہوں کہ ادا کرنے والے پر ادائیگی کب واجب ہے۔ ادا کرنے والے کو کسی واجبے یا لازمے کی ادائیگی کی مقررہ تاریخ جیسے فرد مشاہرہ، قرض کی کوئی رقم، کوئی بل، یا کوئی قسط ادا کرنے کی تاریخ۔

ادائیگی میں تاخیر۔ اقرارنامے میں ادائیگی کی جس تاریخ کی صراحت کی گئی ہو اس کا گزر جانا۔ جیسے کسی قسط کی ادائیگی یا اس اوقاتی واجبے کی ادائیگی میں تاخیر ہو جانا جو ایک مقررہ تاریخ پر واجب ہو۔

ادائیگی کا وثیقہ۔ کوئی ایسا وثیقہ جس کے عوض بینک کو ادائیگی کرنا ہو۔ ایک دوسرے مفہوم میں کوئی ایسا وثیقہ جو ادائیگی کی ہدایات پر مشتمل ہو۔

ادائیگی کا نصیرایہ۔ یہ مالیاتی نصیرایات کی مختلف اقسام ہیں جو ادائیگی کے کسی واجبے کو پورا کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہوں خواہ وہ طیاب ہوں یا نہ ہوں، جیسے چیک، طلبی ڈرافٹ، واجب ہو جانے والی امانتوں کی رسیدیں، اور بینک کے اندرونی واؤچر جو ادائیگی کے لئے استعمال کیے جاتے ہوں۔

ادائیگی کا میکانیہ۔ وہ مخصوص طریقہ اور نصیرایہ جو تجارت یا مالیاتی واجبات کی ادائیگیوں کے سلسلے میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ کاروباری سودوں کے واسطے ادائیگی کا میکانیہ جس میں حاصل کی جانے والی اشیاء یا خدمات کی پیشگی ادائیگی ہوسکتی ہے۔ کھلے حساب کے اہتمام کے تحت بقایا رقوم کی اوقاتی ادائیگیاں، یا ایسے مبادلہ بل کی ادائیگی جو خریدار پر جاری کیا گیا ہو۔ یا اعتبارناموں کے عوض ادائیگی جو بینکوں نے اپنے گاہکوں کی جانب سے کھولے ہوں۔ یا اپنے ان اخراجات کے لئے ادائیگی جو بینک نے گاہکوں کے واسطے کئے ہوں۔ یا کھاتوں سے رقوم کی نکاسیوں کی بناء پر ادائیگی، جو بینک کی کھڑکی پر نقد ادائیگی کی صورت میں کی گئی ہوں۔ یا تصفیہ کے ذریعے یا اسی بینک میں ایک کھاتے سے دوسرے کھاتے میں منتقلی کی صورت میں ہوں۔ (اندراج دیکھئے)

حکم پر ادائیگی۔ یہ چیک کی کسی قسم کے نصیرایہ ہے جو بینک کی جانب سے اس کے گاہکوں کی درخواست پر یا اس کے اپنے اخراجات یا بقایاجات کے لئے خود اس پر جاری کئے جائیں تاکہ ایک معینہ رقم مذکورہ شخص کو ادا کی جائے۔ ادائیگی کے احکامات عام طور پر بینکوں کی جانب سے پوری متعلقہ رقم وصول ہو جانے کے بعد ہی جاری کئے جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ فنڈ کی کمی کے عذر پر بغیر ادا کئے واپس نہ کردیئے جائیں۔ انہیں بینکاروں کے چیک یا نقد دار کے چیک بھی کہا جاتا ہے۔

ادائیگی کی خدمات ۔ کوئی ایجنٹ یا کسی کمپنی یا بینک کے محکمے کی جانب سے مہیا کی گئی خدماتی سہولت، جو کمپنی یا بینک کی جانب سے ادائیگیاں کرنے کا ذمہ دار ہو۔ادائیگی خدمات کا ایجنٹ جو دوسروں کی طرف سے ادائیگیوں کا کاروبار کرتا ہے، یا عموماً اپنی خدمات کے لئے فیس وصول کرتا ہے۔

ادائیگی کا نظام، بینکاری ۔ یہ نظام ایسے ادارے اور سہولتوں پر مشتمل ہے جو بینکوں کے درمیان حسابات اور بینکاری کے تاجرات سے پیدا ہونے والی وصولیابیوں اور ادائیگیوں کو نبھاتا ہے۔ یا کارپوریشنوں کے حسابات کے ادائیگی کا نظام جن کا کاروبار بینک یا دوسرے مالیاتی ادارے سنبھالتے ہیں۔ یا تمسکات کی تاجرات کی ادائیگی کا نظام جو کہ مالیاتی بازاروں میں کیئے جائیں۔ یہ نظام مقررہ قاعدوں، ضابطوں اور طریقوں کے مطابق کام کرتے ہیں۔ ادائیگی کے نظام کے شرکاء اس کے استعمال کرنے والے ہوتے ہیں۔ یعنی ادائیگیاں کرنے والے اور وصولیاں کرنے والے مالیاتی ادارے یا حکومت، یا کارپوریشن، یا کاروباری آجرات اور افراد ہوتے ہیں۔ادائیگی نظام کے نصیرایات، منہایات کے نصیرایات اور قرد کے نصیرایات ہوتے ہیں، جن میں برقیانی اور کمپیوٹرایہ ذرائع جیسے کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ، ای ایف ٹی او پی ایس اور عطامے بھی شامل ہوتے ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

ادائیگی کا نظام، وضع ۔ کسی ملک کی ضرورت کے مطابق یہ مندرجہ ذیل اجزاء پر یا اِن اجزاء کے امتزاج پر منحصر ہوتا ہے۔

- **چیک کا تصفیاتی نظام**، جو زیادہ تر مرکزی بینک کی جانب سے کیا جاتا ہے اور جو ایک روزہ ڈرافٹ کی سہولت مہیا کرتا ہے۔ (اندراجات دیکھئے۔)
- **برقیانی فنڈ** کی کثیر منتقلی کی ادائیگیوں کے لئے خودکار تصفیہ خانہ۔
- **بین البینک کثیر حجم منتقلی کا نظام ۔** بینکوں کے درمیان ان کے اپنے حساب میں تھوک منتقلی کے لئے جیسے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا فیڈ وائر (اندراج دیکھئے)
- **بین الاقوامی منتقلیوں** کا ایک میکانیہ جیسے SWIFT (اندراج دیکھئے)
- **جائرو نظام ۔** خردہ منتقلی کا ایک نظام جیسے یورپی طرز کا جائرو نظام۔ (اندراج دیکھئے)
- **تمسکات کے بازار** کے تصفیے اور خلاصی کا نظام اور تمسکاتی امانت خانے۔

ادائیگی کا نظام، اقسام ۔ اساسی طور پر ادائیگیوں کے نظام کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجموعی تصفیے کا نظام، جیسے سوئز انٹر بینک کلیئرنگ (SIC) جس کو سوئز نیشنل بینک چلاتا ہے، یا ایک خالص تصفیات کا نظام جیسے بی او جے نیٹ (BOJ-Net) جس کو بینک آف جاپان چلاتا ہے یا CHIPS کا تصفیہ خانہ جو نیویارک میں واقع ہے یا برطانیہ کا CHAPS کا نظام، جو اس ملکی برقیانی نیٹ ورک پر انحصار کرتا ہے جو بینکوں، زری مرکزوں یا ادائیگی کے مرکزوں سے منسلک ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

ادائیگی کے نظام،خطرات۔ادائیگی کے نظام کے خطرات چار قسم کے ہوتے ہیں۔

- **سیالت کا خطرہ**۔یعنی یہ خطرہ کہ سیالیت کے ناکافی ہو جانے سے ادائیگی فوراً نہ کی جا سکے بلکہ ادائیگی کسی مؤخر تاریخ پر ہو۔
- **قرد کا خطرہ**۔یہ خطرہ کہ ایک متعلقہ فریق اپنے قرضی لازمہ کی مکمل طور پر ادائیگی نہ کر سکے۔
- **دوراہی کرنسی کے تصفیہ کا خطرہ**۔یہ عالمی اوقات کار کے فرق سے پیدا ہوتا ہے، اور اس وقت جب کسی مالیاتی ادائیگی کا ایک فریق ادائیگی کر دے جب کہ وصول کرنے والے کو میں عالمی وقت کے اختلاف کی بناء پر ابھی ادائیگی ہونا باقی ہو۔
- **نظامی خطرہ**۔جب کہ ایک فریق کی ناکامی دوسرے فریقوں کو بھی ادائیگی میں ناکامی پر مجبور کر دے جس کی وجہ سے ادائیگیوں کے سلسلے میں یا نظام میں ایک رکاوٹ پڑ جائے۔

ادائیگی کا تناسب (حصافے)۔ کمپنی کی کمائی سے اس رقم کا تناسب جو حصہ داروں کو بطور حصافہ ادا کیا جائے۔اس کا انحصار منفعت اور مالیاتی کارگزاری پر ہوتا ہے۔یہ تناسب کی قانونی یا پیشگی رضا مندی پر مبنی نہیں ہے،لیکن عام حالات میں کمپنیاں اس بات کی کوشش کرتی ہیں کہ حصافوں کی ادائیگیوں کو بازار کے حاصلات کے پہلو بہ پہلو رکھا جائے، یا نئے سرمایہ کار اور حصہ داروں کو ترغیب کی خاطر زیادہ بہتر حصافے پیش کئے جائیں۔(اندراجات دیکھئے)

فردمشاہرہ۔ کمپنی کے عملے کے اراکین کی فہرست جو اوقاتی بنیاد پر عموماً ہر ماہ کے لئے تیار کی جائے،جس میں کمپنی کے ہر ملازم کو ادا کی جانے والی اجرتوں اور مشاہروں کی تفصیلات دکھائی گئی ہوں۔ نیز اس میں منہائیوں کی تفصیلات درج ہوں جیسے ٹیکس جو ادا کئے گئے ہوں، پراویڈنٹ فنڈ میں نوازیات اور قرض کی اقساط، اگر کوئی ہوں تو ان کا بھی اندراج ہوتا ہے۔

اساسی شرح۔ایسی اساسی شرح یا حوالے کی شرح جو مؤثر شرحوں کو عائد کرنے میں ایک لنگر کا کام کرے۔مثال کے طور پر غیر ملکی زرمبادلہ کی شرحوں میں ایک ٹھوس کرنسی جیسے امریکی ڈالر، جس کو روپے کی روزانہ کی شرح مبادلہ متعین کرنے میں بطور اساس استعمال کیا جائے۔اساسی شرح کو ایک معینہ مدت کے لئے یا تو مقرر کیا جا سکتا ہے، یا پھر یہ متغیر شرح ہو سکتی ہے جو اساسی شرح کو خود اپنے اتار چڑھاؤ سے توازن پر لے آئے۔

تاوان (مالیاتی)۔ واجب تاریخ پر ادائیگیوں میں تاخیر یا کسی اقرارنامے کی خلاف ورزی یا کسی معاہداتی لازمے کو پورا کرنے میں ناکامی کی صورت میں تاوان، خواہ یہ خلاف ورزیاں دانستہ کی جائیں یا نادانستہ ہوں۔لیکن ہر صورت میں تاوان کسی اصل رقم پر عائد کیا جانے والا ایک زائد بار ہے۔کسی بینک کے کھاتے پر تاوان جو تاجرات کی وجہ سے یا کھاتے کے معاہدے کے خلاف کئے گئے ہوں۔یا وہ تاوان جسے کسی بینک یا عدالت نے لگایا ہو۔

تاوانی شق۔ مالیاتی معاہدے یا قرض کے اقرارنامے کی وہ صراحت کردہ شق جو بینک یا قرض کار ادارے کو اس امر کا مجاز قرار دے کہ شق کی خلاف ورزی یا غیر کارگزاری پر تاوان کا اطلاق ہوگا۔ جیسے قرض کی ادائیگیوں میں تاخیر، امانتوں کی وقت سے پہلے نکاس، تجارتی وثیقوں کو عرصیت سے پہلے نقد کروانا، یا کسی سرمایہ کاری یا کسی یونٹ ٹرسٹ یا کسی باہمی (میوچل) فنڈ کے حصص کے وقت سے پہلے تلافیت پر مالیاتی تاوان، جو کسی تاوانی شق کے تحت عائد کئے گئے ہوں۔

پنشن۔ یہ سالیانے کی ایک رو ہے جو کہ کسی روزی دار نے اپنے روزگر کو ایک مقررہ عمر یا اس سے قبل ملازمت کی بنیاد اور اہلیت کے لحاظ سے پنشن کے طور دیتا ہے جس کی صراحت پنشن کے منصوبے میں کی گئی ہو۔ کسی روزگر کی سبکدوشی پر یا ریٹائرمنٹ پر کوئی اجیر دار خواہ وہ کوئی کاروبار ہو یا کمپنی ہو، یا حکومت کے ادا یہ سالیانوں کی یہ ایک رو ہے جو بطور پنشن ادا کی جاتی ہے۔ یوں پنشن کی رقم اور ادا یہ سالیانے کا انحصار مشاہرے کی سطح، روزگاریت میں جس قدر رفعالی سال گزرے ہوں اور سبکدوشی کے وقت پنشن کی عمر پر ہوتا ہے۔

پنشن کے اتھارٹی۔ وہ افسران جو پنشن کے قواعد وضع کرنے، پنشن کی اسکیموں کی نگرانی کرنے، ادائیگیاں منظور کرنے اور پنشن کے فنڈ کا انتظام کرنے کے ذمہ دار ہوں۔

پنشن کی رقمانی۔ پنشن کی اسکیم کے لئے رقوم کی فراہمی یا وسائل مہیا کرنا۔ یہ فنڈ اجیر داروں کی جانب سے فراہم کئے جاتے ہیں جو ایسی رقم نوازیوں کو قابل منہائی ٹیکس کرنے والے اخراجات ظاہر کرتے ہیں یا صرف اجیروں کی جانب سے رقوم کی فراہمی جو اپنے انفرادی پنشن کھاتوں میں رقم فراہم کرتے ہیں۔

پنشن کے فنڈ۔ یہ فنڈ کاروباروں، کمپنیوں، کارپوریشنوں، یا حکومت کی جانب سے روزی داران کی حیثیت سے مختلف پیشہ وروں کو ان کی ملازمت کے اختتام پر یا پنشن کے قواعد وضوابط کے مطابق پنشن کے مستحقین کو ان کی سبکدوشی پر پنشن کے فوائد فراہم کرنے کے لئے قائم کئے جاتے ہیں۔ فنڈ کی مالیات کاری مستقل طور پر میعادی نوازیات کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اور یہ اجیر داروں اور پیشہ وروں کی جانب سے مشترکہ طور پر کی جاتی ہے، اگرچہ اجیر داروں کو اس کے لئے نسبتاً زائد نوازیاں کرنی پڑتی ہیں۔ چونکہ یہ معاہدی ادائیگیاں ہوتی ہیں جو پنشن فنڈ وصول کرتے ہیں اور ان فنڈوں کی کمپنی یا آجرت سے الگ اپنی قانونی اور مالیاتی حیثیت ہوتی ہے، اس وجہ سے پنشن فنڈ کو معاہدی بچت کے ادارے بھی کہا جاتا ہے۔ ان اندوختہ رقوم کی سرمایہ کاری فنڈ کی جانب سے کی جاتی ہے۔ اور یہ سرمایہ کاری حکومت کے خطرے یا صفر خطرے والے تمسکات میں محتاط طور پر رکھی جاتی ہے۔ یوں پنشن فنڈ تمسکات کے خریدار بھی بن جاتے ہیں، اور اہم سرمایہ کار کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔

پنشن کا منصوبہ۔ اس منصوبے میں کسی اجیر دار کی پنشن اسکیم کی تفصیلات فراہم کی جاتی ہیں اور کئی اہم نکات کی صراحت کی جاتی ہے۔ ان میں استحقاق اور شراکت کے قواعد وضوابط، اجیر داروں اور ملازموں کے نوازیات جو ان کی تنخواہوں کے معیار کے لحاظ سے مقرر کئے جاتے ہیں، ملازمت کے اختتام یا سبکدوشی پر نکاسیات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ نکاسیات کی رقم کی تعداد اور اس کا طریقہ، اور سالیانے کی ادائیگی جو ملازمت کی میعاد کے لحاظ سے ادا کئے جائیں، لواحقین کے فوائد ان کا استحقاق اور قابل ادائیگی رقم کی صراحت، یہ سب پنشن کے منصوبہ میں شامل ہیں۔ پنشن کے منصوبے ایک مقررہ میعاد کے یا ملازمت کی ایک مطلوبہ مدت کے بعد مکمل طور پر سپرد کئے جا سکتے ہیں۔ اگر پیشہ ور کی ملازمت کا عرصہ مطلوبہ مدت سے کم ہو تو جزوی طور پر سپرد کئے جاتے ہیں۔

پنشن کے گوشوارے۔ کسی کمپنی یا ادارے کے پیشہ وروں کے گوشوارے اور فہرستیں جن میں ایک مقررہ تاریخ پر ان کے حق میں پنشن کی رقم جو عائد ہو چکی ہوں، ان کی تفصیل درج ہوتی ہے۔

پنشن کا وقف۔ وہ وقف جو پنشن فنڈ کے انتظام کے لئے تشکیل دیا جائے۔ کسی رقمائے ہوئے پنشن کے منصوبے میں روزی دار وقف کے متولیوں کو ایک رقم منتقل کر دیتا ہے جو وقف سے مستفید ہونے والے ملازمین کی پنشن کی لاگت کو پورا کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔

چیک پر چارج۔ خدمت کا وہ چارج جو بعض ممالک میں بینک چیکوں کی ادائیگی پر فی چیک کے حساب سے وصول کرتے ہیں۔ پاکستان میں چیکوں پر ایکسائز ڈیوٹی عائد ہے لیکن بینک چیکوں کی ادائیگی کی خدمت کا کوئی چارج وصول نہیں کرتے۔

لیان کی تکمیل۔ کسی لیان کے تقاضوں کی تکمیل کرنا تاکہ مقروض اشیاء اور اثاثوں پر قرض دار کے قبضہ کی تصدیق ہو جائے۔ اس کے لئے عام طور پر صحیح قانونی وثیقوں کا وصول اور جہاں کہیں ضروری ہو وہاں متعلقہ حکام کے اس حق تصرف کی رجسٹری کرائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر کسی محدود کمپنی کو اشیاء اور دیگر اثاثوں پر حق قبضہ کے عوض پیشگی دینے پر قبضہ لینے کے اکیس دن کے اندر رجسٹرار کے پاس رجسٹری کرالینا چاہیے۔

کامل مسابقت۔ معاشیات کا ایک نظریاتی تصور، جس میں بازار کی ایسی مفروضی وضع کا تصور پیش کیا جاتا ہے جہاں کسی شے کے بڑی تعداد میں خریدار اور فروخدار موجود ہوں تاکہ واحد خریدار یا فروخدار بازار میں اس شے کی قیمت پر اثر انداز نہ ہو سکے اور خریدار و فروخدار دونوں قیمت قبول کرنے والے ہوں نہ کہ قیمت مقرر کرنے والے۔ مزید برآں شے کی ہر اکائی کا مکمل متبادل ہو، قطع نظر اس کے کہ فراہم کار کون ہے یا اس کا مخرج کیا ہے، یعنی کوئی فراہم کار اس شے میں تھوڑا بہت فرق پیدا کر کے بازار کی قیمت سے مختلف قیمت وصول کرنے کے قابل نہ ہو۔ بازار کا ہر کردار بازار کے حالات سے ہر وقت باخبر ہو یعنی اندرونی معلومات کسی طور پر بھی کسی کو کسی پر فوقیت نہ دلاتی ہوں۔ ایسے مفروضی بازار کے حالات میں ہم آہنگیاں فوری اور بلا لاگت ہوتی ہیں اور رسد ردعمل میں کوئی رکاوٹیں نہیں ہوتیں۔ اس قسم کی مکمل مسابقت کا بازار حقیقتاً ناپید ہے۔ لیکن یہ نظریاتی ساخت بازار کی ناتمامیت کے درجوں کا تعین کرنے کا ایک تجزیہ کارانہ طریقہ ہے جو کسی کاروبار میں موجود ہوتے ہیں، اور یہ طریقہ قیمت کے تعین اور طلب کی مختلف سطحوں پر اس کے جوابی عمل اور بازار کے حالات کے تجزیئے میں مدد کرتا ہے۔ اجارہ داری کامل مسابقت کے بالکل برعکس ہے جس میں واحد فراہم کار ہوتا ہے۔ کامل مسابقت کے عین مخالف فردی اجارہ داری ہے یعنی ایک واحد رسدگار یا ایک خریدار ہوتا ہے اور ان دونوں کے درمیان متعدد اقسام کے غیر کامل مسابقت بازار ہوتے ہیں۔

کارگزاری کا تجزیہ، مالیاتی۔ مالیاتی کارگزاری کا تجزیہ ایک نظاماتی طور پر مالیاتی فعالیت کا تعین ہے جو کہ مالیاتی مناظمت کے مسلمہ اصولوں اور طریقوں سے کی جاتی ہے، اور یہ تجزیہ معروضی معیار پر تسلیم شدہ طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ اس میں تناسبات کا تجزیہ اور مسابقاتی عوالیت کے عنصر شامل ہیں۔

- **بینک کی کارگزاری کا تجزیہ۔** اس میں منفعت، اثاثوں پر حاصل، خالص آمدنی، بینکاری خطروں کی مناظمت، قرضی خریطے کی کوالٹی، امانت کی بنیاد یعنی امانتوں کی رقوم کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس تجزیئے میں بینک کے مناظمت کی کارگزاری اور بینک کی فعالیت کی مشروحت کی جاتی ہے جو کہ لاتعلق اور غیر جانبدار شرح بندی کی ایجنسیاں کرتی ہیں۔ یہ شرح بندی بینک گروپ میں شامل بینکوں کے حوالے سے کی جاتی ہے تاکہ بینک کا معیار مقرر کیا جا سکے۔

- **کاروباری کارگزاری** کا تجزیہ مندرجہ بالا عناصر پر ہی مشتمل ہے۔البتہ اس تجزیہ میں ان عناصر کی عوالیت بھی ہوتی ہے جو کہ کاروباری لائن سے منسلک ہوں۔ان میں بازاری مدیان، تجارہ ،گدامیہ کی مناظمت ، پیداوار کا تنوع ،تحقیق و ترقی اور نئے کاروباری ونچروں کی کارکردگی شامل ہیں۔
- **کسی سرمایہ کاری وقف**، یا فنڈ کی کارگزاری کا تجزیہ جومخصوص مدتوں کے مجموعی حاصلات ، وقف کے اثاثوں کی خالص مالیت جو فی کس حصہ کے تناسب سے تعین کی جاتی ہے، سرمایہ کاری کے خطرات کی مناظمت اور وقف یا فنڈ کی شرح بندیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔(اندراج دیکھئے)

فعالیت کا بانڈ۔ ایسا بانڈ جو اجراء کار یا دینے والے کے اس وعدے پر مشتمل ہو کہ مستفید کو ایک موعودہ رقم ادا کی جائے گی اگر اجراء کار یا تیسرا فریق معاہدی اقرارنامے کے بموجب کارگزاری دکھانے میں، یا اشیاء حوالگی ان تاریخوں پر پہنچانے میں ناکام ہو جائے جو کارگزاری کے جدول میں دی گئی ہوں۔

فعالیت پر مبنی فیس۔ خدمات کی انجام دہی کی کوئی فیس جو صرف کام کی تکمیل پر قابل وصول ہو۔ایسی فیس کی رقم کا حساب ان شرحوں کے مطابق لگایا جاتا ہے جو فریقین کے درمیان پہلے سے طے پاچکی ہوں اور یہ کئے ہوئے کام کی مقدار یا انجام دئے ہوئے یا مکمل کئے ہوئے کام پر منحصر ہوتی ہے۔

عرصہ وار شرح سود۔ یہ وہ شرح سود ہے جو کسی اکاؤنٹ پر ایک مخصوص عرصہ کے لئے لاگو ہو جس کے وقفہ مدت کی تصریح کر دی گئی ہو۔ مثلاً کسی ڈپازٹ اکاؤنٹ کے لئے اگر آٹھ فی صد سالانہ شرح سود کے حساب سے سود کی ادائیگیاں ہر تین ماہ پر کرنی پڑیں، تو پھر عرصہ وار شرح سود ایک چوتھائی یعنی کہ دو فی صد ہوگی۔ اگر کسی بانڈ پر کوپن کی شرح گیارہ فی صد ہے جسے نیم سالہ مدت پر ادا کرنی ہو تو عرصہ وار سود کی شرح آدھی ہوگی، یعنی کہ 5.5 فی صد فی عرصہ۔ یا اگر کسی اقساطی قرض پر جیسے کہ گردشی قرض پر یا کسی کریڈٹ کارڈ کے قرض پر سالانہ شرح سود 18 فی صد ہو جسے ہر ماہ ادا کرنا پڑے، تو عرصہ وار شرح سود ڈیڑھ فی صد فی عرصہ ہوگی۔ یا کسی قرض یا امانت پر اگر سالانہ شرح سود کا بازاری شرح سود میں تبدیلیوں کی وجہ تسویہ کیا جاتا رہے، یا کوئی لنگر شرح سود جیسے کہ خزانہ بل کی شرح، یا اعلیٰ سودی شرح یا کوئی سودی اشاریہ جو کہ کئی شرحوں کا مرکب ہو جن سے شرح سود کا تسویہ کیا جاتا رہے، تو پھر عرصہ وار شرح سود میں بھی تبدیلی ہوتی رہے گی جو کہ بقایاجات پر لاگو ہوگی۔لیکن یہ ادائیگیوں کے وقفوں کے لحاظ سے یا بل کی مدت پر منحصر ہوگا، مثلاً ماہانہ یا سہ ماہی یا ششماہی مدت جو بل کی تاریخ سے متعین ہوگی۔

عرصہ وار شرح۔ اس سے مراد مختلف قسم کے قرضوں کے واسطے مبدل شرح سود ہے، جیسے گردشی قرد پر شرح اور مرہنہ کی مبدل شرح۔ان شرحوں کا عرصہ وار تسویہ کیا جاتا ہے جو کہ قرض کاری کے بازار میں شرحیں یا خزانہ بل کی شرح، اعلیٰ شرح یا بعض مشترکہ شرح سود کے اشاریوں پر منحصر ہوتی ہیں۔ان شرحوں کا اطلاق صراحت کردہ مدت کے واجب الادا قرض کے بقایاجات پر ہوتا ہے۔مثلاً چوتھائی یا نصف سال یا صارف کے قرضوں اور کریڈٹ کارڈ کے بقایاجات کے ماہانہ بلوں کے دورانیہ پر ان کی شرحوں کا اطلاق ہوتا ہے۔

عرصہ وار گوشوارہ (مالیاتی حساب) ۔ یہ کمپنیوں یا کاروباروں کی جانب سے کمائیوں، بکریوں اور منفعت کے متعلق جاری ہونے والے گوشوارے ہیں ۔ نیز اپنے کھاتے داروں کے لئے بینکوں کی جانب سے تیار کردہ مستقل ماہانہ یا سہ ماہی گوشوارے، یا قرد جاری کرنے والی کمپنیوں یا کاروباروں کے مرتب کردہ ادائیاب بل یا دیگر ادائیگیوں کے گوشوارے ہیں ۔

دائمی قرض ۔ یہ ایک مستقل نوعیت کا طویل مدتی قرض ہے جیسے گردشی قرضے یا وہ قرضے جو بانڈ اور قرض کے طویلی تصیرایات کے اجراء سے لاحق ہوں ۔ البتہ یہ بانڈ، قرضگاران کے نزدیک سرمایہ کاریاں ہیں، نہ کہ اجرائی مقتدرہ کو قرضگاریاں، جنھوں نے بانڈ جاری کئے ہوں، کیونکہ ایسے قرضداران بڑے بڑے مضبوط مالیاتی ادارے یا حکومتیں ہوتی ہیں جو کہ عام قرضدار نہیں سمجھی جاتیں ۔ کمپنیوں کو ان کے نظماء کی جانب سے دیئے گئے طویل قرضوں کو بھی مستقل قرضے سمجھا جاتا ہے ۔

مستقل کارکن سرمایہ ۔ یہ وہ سیال اثاثے ہیں جو کہ روزمرہ کی عملی ضروریات کی مالیات کے لئے دستیاب ہوں ۔ یا کسی کاروبار یا کمپنی کے سیال وسائل کی مقدار ہیں، جیسے نقدی میں جلد تبدیل ہو جانے والے اثاثے اور دیگر جاریہ اثاثے جنھیں مستقل کارکن اثاثہ قرار دیا جاتا ہے ۔ یہ وہ سرمایہ ہے جو روزمرہ کی عملی ضروریات کے لئے دستیاب ہو ۔ اس کے علاوہ یہ سرمایہ سیالیت کی وہ مقدار ہے جو گدامیہ، تجارہ اور روز کے کاروباری عمالات کے لئے برقرار رکھنا ضروری ہے ۔

جائز غیر بینکی سرگرمیاں ۔ وہ مالیاتی خدمات جن کی بینک کو اجازت ضرور ہوتی ہے لیکن جنہیں عام طور پر بینکاری کی عام سرگرمیاں نہیں سمجھا جاتا، جیسے سازوسامان کی پٹہ گاری کا کاروبار ۔

دوامی دبنچر ۔ ایک وہ دبنچر جس کی تلافیت نہ کی جا سکے ۔ البتہ دبنچر خواہ دوامی ہوں یا ناقابل تلافی ہوں لیکن اگر جاری کرنے والی کمپنی کی قرقی یا سیالیہ ہو جائے تو پھر دبنچر کی تلافیت ہو سکتی ہے ۔ یوں اس طرح کے دبنچر، اس کے حامل کو دوامی سالیانہ مہیا کرتے ہیں جو کہ کمپنی کی حیات تک ملتے رہتے ہیں ۔

دوامی قرض کا تصیرایہ ۔ قرض کا ایسا تصیرایہ جس کی عرصیت کا وقت غیر معینہ ہو ۔ مثال کے طور پر ایک دوامی بانڈ جس کی عرصیت کی تاریخ نہ ہو اور وہ قابل تبدیل بھی نہ ہو ۔ اس میں بعض اس قسم کے قرضے شامل ہو سکتے ہیں جو مؤثر طور پر دوامی ہوں اور قرض کے معاہدے کے تحت رواں یا خود بخود تجدید ہو جانے والے ہوں ۔

دوامی ترجیحی اسٹاک ۔ کسی محدود کمپنی کا ناقابل واپسی ترجیحی اسٹاک جس کے مالک کو منافعوں کا ترجیحی حق حاصل ہو ۔ یعنی عام حصے داروں کو کوئی منافع ادا ہونے سے پہلے ایک مقررہ رقم کا حق حاصل ہو ۔ ایسے حصص قابل واپسی ترجیحی حصص کے مقابلے میں دوامی سمجھے جاتے ہیں ۔

دائمات (سالیانے) ۔ دائمات وہ سالیانے ہیں جو غیر معینہ مدت کے لئے جاری کئے جاتے ہیں ۔ (اندراج دیکھئے)

اضافی مراعات ۔ کسی عہدے یا منصب سے وابستہ خدمات کے معاوضے کی اضافی سہولتیں یا اضافی مراعات ۔ اس کے علاوہ ایسے فوائد جو کاروباری منصرمان کو پیش کئے گئے ہوں، جیسے کلب کی رکنیت، طبی سہولتیں، مفت سواری اور رہائش کی فراہمی جو کہ ''پرکس'' کہلاتی ہیں ۔ یہ تمام مدات اضافی مراعات میں شمار ہوتی ہیں ۔

ذاتی بینکار۔ ایک بینکار جو کسی گاہک کے حسابات کا اسی طرح انتظام کرتا ہے جیسے کوئی وسطیا اپنے گاہک کے تمسکات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ ہر ذاتی بینکار مخصوص گاہکوں کو خدمات فراہم کرتا ہے، نئے کھاتے کھولتا ہے، قرض کی درخواستیں وصول کرتا ہے، بینکاری کی بقیہ خدمات کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے اور گاہک کا ذاتی مشیر مالیات کے طور پر کام کرتا ہے۔ ذاتی بینکار کا تصور روابطی بینکاری پر مبنی ہے تاکہ ان تربیت یافتہ نمائندوں کے توسط سے، جن کو اپنے ادارے کی سہولتوں اور خدمات کا علم ہوتا ہے بینک کی مسابقتی حیثیت کو دوسرے بینکوں کے مقابلے میں خردہ فروشی کے کے ذریعہ بہتر بنایا جائے۔

ذاتی مالیات۔ افراد یا گھرانوں کے مالیاتی انتظامات جو بچتوں، امانتوں، قرضوں کی اقساط یا کریڈٹ کارڈ کی سہولتوں پر مشتمل ہو۔ ان میں قرض کی سہولتیں، قرضی حدود، بینک کے کھاتے میں پر ڈرافٹ کی مراعات شامل ہیں۔ اس زمرے میں ذاتی مالیات کی مناظمت بھی شامل ہے جس کا انحصار آمدنی کا خاکہ، کمائی کی حیثیت، عمر، موجودہ مصارف ولوازم اور دوسرے متعلقہ عناصر پر ہے۔ ان میں وہ خردہ مالیاتی سہولتیں بھی شامل ہیں جو افراد یا گھرانے کو مالیاتی ادارے فراہم کرتے ہیں۔

ذاتی مالیاتی منصوبہ بندی۔ اس سے مراد کسی فرد یا گھرانے کے لئے ایک مخصوص مدت کے واسطے مالیاتی خاکے کی تیاری یا مستقبل کی مالیاتی ضروریات کی سطح پر منصوبہ بندی ہے جو آمدنی اور کمائیوں، اخراجات اور بچتوں کی بنیاد پر مبنی ہو، یا دائرہ عمل کی ایسی خاکہ بندی جو مالی حالت کو یوں مضبوط کرے تاکہ آئندہ ضروری مصارف کو برداشت کیا جاسکے یا ناگہانی ضروریات کو مستقل بچتوں یا آمدنی کے نئے ذرائع سے پورا کیا جائے جو سرمایہ کاری یا آمدنی کے مروجہ وسائل سے حاصل ہوں۔

ذاتی مالیاتی گوشوارہ۔ کوئی گوشوارہ جو کسی فرد نے کسی مقررہ تاریخ پر اپنی مالیاتی حیثیت یا اصلی وقعت ظاہر کرنے کے لئے تیار کیا ہو۔ جو معلومات یا تفصیلات اس گوشوارے میں دی جاتی ہیں ان کا انحصار ان مقاصد پر ہوتا ہے جس کے لئے یہ گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے یہ گوشوارے انکم ٹیکس کے گوشواروں کی مطابقت کے لئے، یا قرد کی کوئی سہولت حاصل کرنے کے لئے، یا حکام کی ضروریات کے مطابق معلومات فراہم کرنے کے لئے تیار کئے جاتے ہیں۔

ذاتی ضمانت۔ کسی فرد کی جانب سے بالعموم تحریری شکل میں کسی قرض کو ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کرنے کی ضمانت جب وہ شخص جو اصلاً واجب دار ہے، کارگزاری یا قرض ادا کرنے میں ناکام ہو جائے۔ ذاتی ضمانت یا تیسرے فریق کی ضمانت بینکوں کے لئے قابل قبول ضمانت ہوتی ہے بشرطیکہ ضامن کی مالیاتی حیثیت مضبوط ہو، وہ معقول مالی وسائل رکھتا ہو، اور اسکی فعالی مشرحت عمدہ ہو۔

ذاتی آمدنی۔ پیشہ ور افراد کے لئے ذاتی آمدنی اجرتوں اور تنخواہوں پر مشتمل ہوتی ہے، نیز اس میں سے مصارف منہا کر دینے کے بعد منقولہ جائیداد کا کرایہ بھی شامل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ذاتی آمدنی کے زمرے میں بچتوں کے نصیرایات اور امانتوں پر سود کی کمائیاں شامل ہیں۔ جو لوگ کاروبار میں مشغول ہوں یا آزاد پیشہ ور ہوں ان کے کاروبار کی خالص آمدنی اور خالص منافعے اور سرمایہ کاروں کے لئے اثاثوں پر حصافے یا حاصلات بھی ذاتی آمدنی میں شامل ہوتے ہیں۔

ذاتی واجبہ۔ وہ مالیاتی ذمہ داری جو کسی فرد پر کسی قرض یا ضمانت کی ادائیگی یا کسی لازمے کی بجا آوری کی بناء پر عائد ہو۔ یا ایسے واجبے یا عائد شدہ لازمے جن کی بجا آوری کے لئے ذاتی اثاثوں کو استعمال کرنا پڑ جائے۔

ذاتی قرض۔ ایسا قرض جو کوئی فرد کاروباری اغراض کے لئے نہیں بلکہ اپنے ذاتی استعمال کے لئے حاصل کرے، مثلاً اقساط پر اشیائے صرف اور دیگر گھریلو سامان کی خریداری کے لئے قرض حاصل کرنا۔

قرد کی ناروا تخصیص۔ مالیات کلاں کا ایک تصور جو قرد کے اُن استعمالات کی نشاندہی کرتا ہے جن کی نیت نہ کی گئی ہو۔ یا قرد کی اس مطلوبہ تخصیص کے برخلاف ہو جس کی ترقیاتی مقاصد کے لئے ضمانت دی گئی ہو۔ یا ان معاشرتی ترجیحات کے برخلاف ہو جن کا حکام نے اعلان کیا ہو۔ یا مالیات کلاں کی سطح پر قرض داروں کے مختلف طبقوں میں بینکاری قرد کی ناموزوں تقسیم پر مبنی ہو۔قرضہ گاری کے فیصلوں کے پس پشت بینکوں کے رواج اور طریقہ کار کتنے ہی جائز کیوں نہ ہوں مگر قرض کاری کی سمت بندی ایسی ہوسکتی ہے کہ مجموعی سطح پر قرد کا سیلان استعمال کرنے والوں کے مختلف حلقوں تک فوقیت کے مطابق نہ پہنچے یا فوقیہ مقاصد کی برآوری نہ ہو۔ جیسے کہ وہ مقاصد جو کہ چھوٹی یا درمیانی آجرات کی ترقی، برآمدی یا علاقائی ترقی، یا جو فوقیاتی شعبوں کی ترقی کے فروغ دینے کے لئے وضع کئے گئے ہوں۔

مالیانت۔ مالیات کا مختلف سرگرمیوں میں استعمال، مختلف نوعیت کے اثاثوں میں رقوم کی سرمایہ کاری، بقایا جات یا رقوم کو مختلف قسم کے کھاتوں میں رکھنا۔

مالیانت کی فیس۔ وہ فیس جو ایک وسطیار رقوم کی سرمایہ کاری کے لئے وصول کرتا ہے جن کے لئے وہ حاصلات کی مسابقتی اور پرکشش شرحیں پیش کرتا ہو۔

منصوبہ بندی اور بازارکاری کا گروپ۔ کسی کمپنی یا کسی بینک کا وہ محکمہ یا چند افراد کا گروہ جو تنظیم کی منصوبہ بندی۔ اور بازارکاری کے فرائض کا ذمہ دار ہو۔ یہ فرائض باہم مربوط ہوتے ہیں کیونکہ بازارکاری کی حکمت عملیاں کمپنیوں کے بہ حیثیت مجموعی منصوبوں اور پالیسیوں کے مطابق وضع کی جاتی ہیں۔

سپرد۔ کسی قرض گار کے پاس کسی قرض کی ضمانت یا کسی کام کی انجام دہی کی ضمانت کے طور پر اشیاء کی حوالگی یا سپردگی۔

سپردہ اثاثے۔ وہ تمسکات یا اثاثے جو قرض خواہ نے کسی قرض یا پیشگی رقم حاصل کرنے کے لئے کسی بینک کے سپرد کر دیئے ہوں، خواہ وہ بینک کے گودام میں پڑے ہوں، یا گاہک کے اپنے گودام میں، یا کسی تیسرے فریق کے مال خانے میں رکھے ہوں، لیکن، بینک کی تحویل میں دے دیئے گئے ہوں۔ اگرچہ یہ اثاثے راہن کے قبضے میں ہوتے ہیں تاہم ان پر حق ملکیت قرض دار کا ہی ہوتا ہے۔

سپردار۔ کوئی فرد یا کمپنی جو کسی قرض یا لازمے کے عوض رہن رکھتا ہے اور اس کے مطابق اشیاء قرددار یعنی مرتہن کے حوالے کرتا ہے۔

سپرداری مطلوبات۔ وہ قانونی، انتظامی اور احتیاطی مطلوبات جنہیں اشیاء یا اثاثوں کو سپرداری کے طور پر قبول کرتے وقت مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ ان میں راہن کی ملکیت کی تصدیت شامل ہے، یا اثاثوں کی مالیت کی یہ تصدیت کہ وہ پیشگی رقم کی تلافی کے لئے کافی ہیں، شامل ہوتی ہے۔ اور وثیقات کی تکمیل تاکہ سپردہ اشیاء پر بینک کا قبضہ ہوسکے اور اشیاء کو بیمہ شدہ رکھا جاسکے۔

نقطہ۔ بینک کی قرض گاری میں ایک نقطہ جو قرض کے زراصل کی رقم کے ایک فیصد کے مساوی ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر پیش کاری کی فیس کے طور پر قرض دار پر عائد کیا جاتا ہے اور قرض کی ابتدائی لاگت کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ تمسکات کے بازار کے سودوں میں مثلاً بانڈ کے کاروبار میں ایک نقطہ، بانڈ کی مالیت کا ایک فیصدی کے مساوی ہوتا ہے۔
(اندراج دیکھئے)

فروخت کا مقام/فروخت گاہ۔ فروخت کی وہ جگہ جہاں فروخت اور ادائیگی کی معلومات جیسے فروخت کی رقم، فروخت کی تاریخ اور خریدار کے کھاتے کا نمبر برقیاتی طور پر اکٹھا کیا جاتا ہے۔ ادائیگی کی اطلاع فروخت کے مقام سے بینک کو پہنچائی جاتی ہے یا ادائیگی کی کارروائی کرنے والے کو اور فروخت کے اعداد خردہ فروش کو فراہم کئے جاتے ہیں۔

پول قرضے۔ قرضوں کا ایک ایسا گروپ جنھیں ان کی مالیت، عرصیت کی مدت یا شرح سود میں یکسانیت کی بناء پر یک جا کیا گیا ہو۔ یا قرض داروں کا ایک گروپ جس نے آپس میں ایک معاہدہ کر کے مالیاتی اداروں سے مشترکہ ناموں سے کوئی قرض حاصل کیا ہو، یا وہ قرض جو کسی انجمن امداد باہمی کے ممبران نے حاصل کیا ہو۔

پول ریٹ۔ امانتوں، قرضوں یا سرمایہ کاروں کے ایک گروپ پر ایک مخلوط شرح سود یا شرح حاصل کو یک جائی شرح شمار کر سکتے ہیں۔ مثلاً مختلف اوقات میں عرصیت پوری ہونے والی امانتوں پر سود کی مختلف شرحوں کو یک جا کر کے مشترک شرح کر دینا۔ یا ایک مخلوط شرح جو فنڈ کی لاگت ظاہر کر رہی ہو جس میں امانتیں اور قرضے شامل ہوں۔

خراب خطرہ۔ ایسا خطرہ جس کا نہ تو آسانی سے انتظام ہو سکے اور نہ تلافی، جو نئی ونچروں سے مربوط ہو، جہاں خطرے کے اصل سبب کا نہ تو تعین کیا جاسکے اور نہ پیش بندی کی جاسکے، یا جو مارجی قرض خواہوں کے ایک گروپ سے مربوط ہو۔ جب کہ مارجی سے مراد وہ قرض خواہان ہیں جن کی ساکھ وری بہت ہلکی ہو۔

خطرے کا خراب انتخاب۔ بینک کی قرض گاریوں کے سلسلے میں ایسے قرضے دینا جو برے یا خراب خطروں میں ملوث ہوں۔ خریطے کی سرمایہ کاریوں کے سلسلے میں ان اثاثوں میں سرمایہ کاری کرنا جو زائد خطروں یا خراب خطروں والے ہوں اور جن کے خطرات کو متنوع نہ کیا جاسکے یا ان خطروں کا ازالہ یا مناظمت نہ کی جاسکے۔ خطروں کی مناظمت کے ناقص ہونے کا ایک پہلو ناکافی معلومات، سرگرمیوں کا نامناسب چناؤ یا غیر معقول تحفظات ہیں۔

خریطہ مالیاتی۔ ان مالیاتی اثاثوں اور تمسکات کا مجموعہ جو کسی ایک ادارے یا ایک فرد کی ملکیت میں ہوں۔ ان میں مختلف قسم کے اسٹاک، حصص، بانڈ اور بازار زر کے نصیرایات شامل ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

مشیر خریطہ۔ کوئی کمپنی، ادارہ یا وسطیار خانہ یا کوئی خصوصی ماہر جس کو ایک سرمایہ کار، سرمایہ کاری کی مشاورتی خدمات انجام دینے کے لئے مامور کردے۔ یہ خدمت اسٹاک اور حصص کے بازاروں کے تجزیئے، قیمت کے رجحانات، بازاری مالیت کا تعین اور خطرات بازار کی متعلقہ اطلاعات، اور خریطے میں شامل کمپنیوں یا کارپوریشنوں کی کارگزاری پر مبنی ہوتی ہے۔

تخصیص خریطہ۔ کسی بینک کے قرضی خریطے میں قرض کی رقوم کی تخصیص جو کہ قرضوں کی بڑی اقسام کے لحاظ سے یا قرض داروں کی بڑے قبیل کے لحاظ سے کی گئی ہو، تا کہ قرض گاری کے خطرات کو متنوع کیا جا سکے۔ سرمایہ کاری کے خریطے میں، سرمایہ کاری رقوم کو مختلف اقسام کے مالیاتی اثاثوں میں تقسیم، تا کہ سرمایہ کاری کے خریطے کے مجموعی حاصلات میں اضافہ ہو اور مختلف اقسام کے تمسکات اور مالیاتی تمسکات سے جو خطرات منسلک ہوں ان کو منتشر کیا جا سکے۔

خریطے کا ارتکاز۔ اس کی پیمائش ان مختلف قسم کے تمسکات یا اثاثوں کے متناسب حصے سے ہوتی ہے جو کسی سرمایہ کاری کے خریطے میں موجود ہوں۔ یعنی کہ مختلف اثاثوں کا ارتکاز، خریطے کی مجموعی مالیت میں ان کے فیصد تناسب سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ خریطے کا ارتکاز ان خطرات کو بڑھاتا ہے اور سرمایہ کار کے معرض میں اضافہ کرتا ہے جو ان کمپنیوں یا کاروباروں سے منسلک ہیں جن کے تمسکات یا اسٹاک سرمایہ کاری کے خریطے میں ہوں۔ خریطے کا ارتکاز کاروبار کی شعبہ داری سرگرمیوں کے سلسلے میں جیسے ساختمانی، نقل وحمل، ٹیلی کام، برقیانی اور دیگر مماثل میں بھی ہوسکتا ہے، یا ارتکاز کمپنیوں کی اندرونی خصوصیات پر مبنی ہوسکتا ہے جیسے عمالات کی سطح، سرمایت کی سطح، تکنیکی لحاظ سے برتری، کمپنیوں کی مناظمت اور منفعت۔ ارتکاز کی وجہ سے یہ کاروباری خطرات خریطے کے سرمایہ کاری خطرات میں ڈھل جاتے ہیں، اور خطرات کی یہ منتقلی، ارتکاز کے اس درجہ کے متناسب ہے جو سرمایہ کاری خریطے میں پایا جائے۔

خریطے کا انحطاط۔ خریطے کی بازاری مالیت میں تحلیل، خطرے میں اضافہ اور حاصل میں تخفیف وہ اظہار یئے یا پیمانے ہیں جن سے خریطے کے انحطاط کا اندازہ ہوتا ہے۔ اسی طرح قرض کے نقصانات اور ان کے پرویژات، نافعالی قرضے، بینک کے خریطے کے انحطاط کے پیمانے ہیں۔

خریطے کا تنوع۔ یہ ارتکاز کے برعکس ہے۔ تنوع سے مراد ہے مختلف اقسام کے اثاثوں میں سرمایہ کاری کرنا اور ان کو خریطے میں رکھنا تا کہ خطرات اور حاصلات میں ایک بہترین اتصال پیدا ہوسکے جو خریطے کے سرمایہ کاری کی تزویراتی حکمت عملی کے عین مطابق ہو۔ اس حکمت عملی کے عناصر میں سرمایہ کاری کے مقاصد اور مدت، اندیشے کی حدود اور ترجیحات شامل ہیں۔ تنوع کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ بحیثیت مجموعی خریطے میں نقصانات کے خطروں کو کم سے کم کیا جائے تا کہ خریطے کی مالیت یا اس کا زر اصل محفوظ رہے۔

خریطی سرمایہ کاری۔ اس سے مراد مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاری ہے برعکس ان سرمایہ کاریوں کے جو کہ اصلی اثاثوں میں کی جائیں، جیسے کہ پلانٹ، مشینری ساز وسامان یا املاک میں سرمایہ کاریاں۔ مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاریوں کا یہ خریطہ متنوع ہوسکتا ہے، یعنی کہ اس خریطے میں طرح طرح کے اسٹاک، بانڈ یا بازار زر کے نصیرایات ہوسکتے ہیں، یا یہ خریطہ انھیں اثاثوں کی مدات میں سے کسی بھی ایک طرح کے اثاثہ پر مزکور ہوسکتا ہے جو کہ سرمایہ کاری کے مقاصد پر منحصر

ہے۔علاوہ اس کے یہ سرمایہ کاری کی افقی مدت، سرمائیت کا سائز یعنی کہ لگائی جانے والی رقم اور سرمایہ کار کے اپنے ترجیحات پر منحصر ہے جو کہ اثاثوں کے خطراتی و حاصلاتی کوائف پر مبنی ہیں۔ یہ خریطہ ملکی ہوسکتا ہے، یعنی کہ اس میں صرف ملکی تمسکات ہوں، یا غیر ملکی ہوسکتا ہے جس میں غیر ملکی تمسکات بھی ہوں، خصوصاً ترقی یافتہ یا ابھرتے بازاروں کے چیدہ تمسکات جن میں نفع ونمو کا زیادہ امکان ہو۔ سرمائیت کے خریطے کے مشمولات کا انحصار اس پر ہے کہ سرمایہ کار کون ہے اور ان کا رجحان کس طرف ہے، خریطے کے خطراتی و حاصلاتی مرقعات کیسے ہیں، سرمایہ کاروں کی بازار کی ترجیحات کیسی ہیں۔ مالیاتی اثاثوں کی سرمایہ کاری میں اثاثوں کو ادل بدل کرنا آسان ہوتا ہے اور یوں معرض میں گنجائش ملتی ہے، ساتھ ہی ساتھ سیالیت بھی جو کہ نصبی اثاثوں کی سرمایہ کاری میں آسان نہیں، جیسے کہ پلانٹ یا مشینری یا ساز وسامان یا املاک کی سرمایہ کاریاں۔ علاوہ ازیں خریطی سرمایہ کاری کے حاصلات عمومی طور پر زیادہ ہوتے ہیں اگر چہ بہ نسبت بچتی نصیرایات میں سرمایہ کاری کے خریطی سرمایہ کاری سے منسلک خطرات بھی زیادہ ہوتے ہیں، بچتی نصیریات میں یہ خطرات یا تو بالکل نہیں ہوتے یا برائے نام ہوتے ہیں۔

خریطی سرمایہ کاری۔اوسط حاصلات۔ کسی سرمایہ کاری کے خریطے کی سالانہ اوسط حاصلات ایک صراحت کردہ مدت جیسے تین سے پانچ سال کے لئے، جو کہ خریطے کے مستحکم حاصل کی مجموعی طور پر نشاندہی کرتی ہے۔اور یوں ایک دراز مدتی سالانہ اوسط خریطے کی فعالیت کا بہتر پیمانہ ہے۔

خریطی سرمایہ کاری، لاگت اوسطی۔ یہ سرمایہ کاروں کے لئے خریطی سرمایہ کاری کے خطرات کو کم کرنے کا ایک طریقہ ہے بشرطیکہ سرمایہ کاری طویل مدت کے لئے کی جائے۔یعنی ایک ہی وقت میں اور ایک ہی بار اثاثوں کی خریداری کے بجائے سرمایہ کار ہدفی تمسکات کو ان کی قیمتوں میں تغیرات کا لحاظ کئے بغیر، صرحی وقفوں پر ایک وسیع مدت تک خریدتا رہتا ہے اور یہ خریداری اگر وسیع مدت تک جاری رہے تو سرمایہ کاری لاگت کی اوسط بہتر ہوسکتی ہے۔یعنی یہ اوسط تمسکات کی قیمتوں کے تیز اتار چڑھاؤ کے اثرات کا ازالہ کرکے خریطے کے مجموعی حاصلات کو بہتر کرسکتی ہے۔ کیونکہ تمسکاتی بازار میں طویل مدت کے دوران تمسکات کی قیمت کا رجحان عموماً اوپر کی طرف ہی ہوتا ہے نہ کہ کمی کی طرف۔

خریطی سرمایہ کاری کے مقاصد۔ یہ مقاصد درج ذیل ہیں گرچہ کسی بھی امتزاج سے اختیار کئے گئے ہوں۔ ان مقاصد کی نوعیت کا انحصار کئی عناصر پر ہے، جیسے کہ سرمایہ کار کی حاصلات کی توقعات، خطرات کی قوت برداشت، سرمایہ کاری کی افقی مدت، آمدنی اور سرمایہ کاری کی منفعت پر مبنی خریطے کی خالص مالیت کی برقراری یا بیشتری۔ یہ تمام عناصر سرمایہ کاری کی حکمت عملی پر تزویراتی طور پر پوری قوت سے اثر انداز ہوتے ہیں۔

- **جارحانہ حاصلات۔** جارحانہ حاصلات کی خریطی سرمایہ کاری میں تمسکات خاص طور پر اس لئے خریدے جاتے ہیں تا کہ ان پر ایک معینہ مدت میں سرمائے پر بیشترین فائدہ حاصل کیا جائے۔ لیکن خریطی سرمایہ کاری میں یہ ایک بہت ہی خطرناک روش ہے جو عام طور پر ثوری بازاروں میں مختصر اوقات کے لئے اختیار کی جاتی ہے۔ البتہ یہ روش طویل مدتی سرمایہ کاری کی حکمت عملی میں معاون بھی ہوسکتی ہے۔
- **اوسط حاصلات۔** اس میں ایک معینہ مدت کے لئے، جسے تین یا پانچ سال کے لئے حاصلات کا اوسط جو پورے خریطے پر ایک مستحکم سالانہ شرح کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ اوسط طویل عرصوں پر خریطے کی کارگزاری کا ایک بہترین پیمانہ ہے۔

- **متوازن حاصلات۔** خریطی سرمایہ کاری کی یہ ایک متنوع حکمت عملی ہے، جو اثاثوں کی تخصیص پر مبنی ہے۔یعنی خریطے کی اس طرح کی سرمایہ کاری میں اسٹاک، حصص، بانڈ اور بازار زر کے نصیرایات ایک بہت ہی واضح تناسب سے شامل کئے جاتے ہیں اور ان اثاثوں کی متلون تجارت یا ان کے تناسبات میں بڑی تبدیلیوں سے گریز کیا جاتا ہے خواہ بازار کے قلیل مدتی رجحانات رو بہ گرانی ہو یا رو بہ ارزانی ہوں۔
- **منظّم حاصلات۔** اگر خریطے کی سرمایہ کاری کا زور سرمائے کی معقول پیش قدری کو بحال رکھنا ہو، یا پرُ خطر اسٹاک اور حصص سے احتراز برتنا ہو، خصوصاً ان کمپنیوں کے اسٹاک سے جو خطرے والی سرگرمیوں میں مصروف ہوں تو اسے منظّم حاصلات کی خریطی سرمایہ کاری کہہ سکتے ہیں۔اس کا بھی مقصد سرمایہ پر فائدہ ہی ہے البتہ ایک معتدل طور پر۔
- **مالکایہ اور آمدنی کی نمو۔** یہ تمسکات کی خریداری ہے جو حصافوں میں اضافے اور سرمایہ جاتی فائدے کے لئے کی گئی ہو، لیکن یہ جارحانہ سرمایہ کاری کا ایک مصالحتی انداز ہے۔تاکہ حصافے کی آمدنی کی ایک اعتمادی روش حاصل ہو جائے۔ایسے خریطے میں اسٹاک اور بانڈ دونوں شامل ہوتے ہیں۔
- **مالیاتی نمو۔** اس میں مالیاتی حاصلات کے اضافہ کو کمپنیوں کے اُن اسٹاک اور حصص کے ذریعہ حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جن کے متعلق باور کیا جاتا ہے کہ بازار میں ان کی مالیت کم ہے۔جیسا کہ ان اسٹاک یا حصے کی قیمت اور ان کی کمائیوں کے موجودہ یا متوقع تناسب سے ظاہر ہوتا ہے۔
- **مجموعی حاصلات۔** ایک معینہ مدت جیسے ایک سال کے لئے کسی خریطے پر کل حاصلات کے لئے سرمایہ کاری۔اس کا مقصد خریطے میں شامل تمسکات اور اثاثے کے خالص سرمائے کا فائدہ ہے، نیز وہ حصافے ہیں جو خریطے میں شامل اسٹاک اور حصص پر وصول ہوئے ہوں۔
- **خطرے اور سیمابیت کے تحفظ کے لئے خریطی سرمایہ کاری۔** اس سے مراد وہ سرمایہ کاری ہے جس میں خریطے کے خطرات اور قیمتوں کی سیمابیت سے تحفظ حاصل ہو سکے۔یعنی کہ کسی خریطہ سرمایہ کار کے لئے سب سے بڑی تشویش خالص مالیت میں کمی ہو جانے والے نقصان کا خطرہ ہے جو کہ بازار میں ان اثاثوں کی قیمت میں تنزل کے باعث ہوتا ہے جو خریطے میں موجود ہوں۔ خریطی سرمایہ کاری میں خطرے کا ادراک اُفقی مدت پر منحصر ہے، جب کہ سیمابیت کا امکان اُفقی مدت میں گھرا ہوتا ہے۔تاریخی طور پر سیمابیت ایک مختصر مدتی سانحہ ہے، تاہم اس میں یہ امکان ہے کہ وہ اثاثوں کی خالص مالیت کو اس حد تک کم کر دے کہ خریطے کو اپنی اصلی مالیت میں واپس آنے میں برسوں لگ جائیں۔اس طرح خطرہ اور سیمابیت دونوں ہی ان اثاثوں کی بازاری مالیت پر منفی اثرات ڈالتے ہیں جو کہ سرمایہ کاری کے خریطے میں شامل ہوں۔(اندراجات دیکھئے)

خریطی سرمایہ کاری کا منیجر۔ تمسکات کے بازار میں ایک ایسا پیشہ ور جس کو سرمایہ کاروں کی جانب سے ان کے سرمایہ کاری کے خریطے کے انتظام کی ذمہ داری سپرد کی جائے، جیسے کوئی سرمایہ کاری ٹرسٹ کا منیجر یا کسی ادارے کا کوئی پیشہ ور منیجر جو خریطے کے انتظام کا ذمہ دار ہو۔(اندراج دیکھئے)

خریطے پر نقصانات۔ خریطے کے وہ نقصانات جو بازار میں ان تمسکات کی مالیت میں تخفیف کے نتیجے میں واقع ہوتے ہیں جو خریطے کا جزو ہوں۔یہ نقصانات مختلف اسباب کی بناء پر واقع ہو سکتے ہیں۔

خریطے کی کوالٹی۔ کسی سرمایہ کاری کے خریطے کی کوالٹی کو مجموعی طور پر خریطے کی فعالیت سے ناپا جاسکتا ہے، اور یہ فعالیت افقی مدت، خطرات اور حاصلات کی خصوصیات پر منحصر ہوتی ہے۔ یہ اس شرح حاصل سے ظاہر ہوتی ہے جو ایک معینہ مدت کے دوران جملہ خطرات سے تسویہ کردہ ہو۔ خصوصی طور پر فعالیت کا انحصار اول تو اس پر ہے کہ خریطے میں نقصانات کے ان خطرات کو برداشت کرنے کی کتنی صلاحیت ہے جو کہ تمسکات کے بازار کی زبوں حالی سے پیدا ہوں۔ اور دوئم یہ کہ سرمایہ کاری کی متوقع شرح حاصل کتنی ہے جو کہ سرمایہ کاری کی حکمت عملی اور خریطے کے ارتکاز اور اظہار پر مبنی ہے، جسے سرمایہ کاری کے وقت پیش نظر رکھا گیا ہو۔

خریطے کی پابندیاں۔ کوئی شرط یا پابندی جو کسی خارجی ضابطے یا سرمایہ کار کی اپنی پالیسی کی رُو سے تمسکات کو رکھنے پر لگائی گئی ہو، یا کسی خریطے کے تمسکات پر سرمایہ کاری کی پابندی جو کہ اندرونی طور پر لگائی گئی ہو۔

خریطی سرمایہ کاری کے خطرات۔ خریطی سرمایہ کاری کے خطرات کی مختلف قسمیں ہیں۔ بنیادی طور پر یہ خطرہ سرمائے کے نقصان کا خطرہ ہے، جب اس خریطے میں رکھے ہوئے تمسکات یا اسٹاک کی بازاری قیمت ان کی حصولت کی لاگت سے بھی کم ہو جائے۔ یا پھر یہ خطرہ کہ شرح سود میں تبدیلیاں خریطے کے اسٹاک اور بانڈ کی بازاری قیمت پر ناموافق اثر ڈالیں۔ یا یہ خطرہ کہ اسٹاک اور حصص کے خریطے پر ملنے والا حاصل ان متناسب حاصلات کے مقابلے میں کمتر ہوگا جو کہیں اور مل رہے ہیں جو کمپنیوں کی فعالیت اور منفعت کے خطرے پر مبنی ہوں۔ یا ارتکاز کا خطرہ جو سرمایہ کاری کے خطرہ پر منحصر ہو۔ یا شعبہ داری اور صنعت داری کے خطرات جس کے در پردہ اسٹاک اور حصص کے خریطے کے خطرات ہوں۔ یا وہ خطرات جو غیر ملکی سرمایہ کاری کے خریطے سے منسلک ہوں مثلاً زرمبادلہ کی شرح کے خطرات اور منتقلی کے خطرات جن سے غیر ملکی سرمایہ کاری پر برا اثر پڑتا ہے۔

مثبت توثیق۔ کوئی عمل یا فروگزاشت جس سے مثبت توثیق کا نتیجہ نکلتا ہو۔ مثلاً کسی کھاتے دار کے کھاتے میں کسی تفاوت کے متعلق معینہ مدت میں اطلاع دینے کے بعد یا کھاتے دار کی خاموشی کا مطلب یہ ہوگا کہ کھاتے میں اندراجات درست ہیں اور کھاتے دار کو قبول ہیں۔

مثبت تفاوت۔ کسی بینک کے اثاثوں اور واجبات کی عرصیات میں یا ان کی دوبارہ قیمت کاری میں عدم توازن کو مثبت تفاوت شمار کیا جاتا ہے بشرطیکہ ایک معینہ مدت میں واجبات کے مقابلے میں زیادہ اثاثوں کی عرصیت پوری ہونے والی ہو، یا ان کی قیمت بندی اوپری طرف کی گئی ہو یعنی کہ ان کی مالیت بڑھی ہو۔ اگر کسی بینک کو مثبت تفاوت درپیش ہو تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بینک اثاثوں سے زیادہ متاثر ہے، جب کہ منفی تفاوت پر صورت حال اس کے برعکس ہوگی۔

مثبت اصلی شرح سود۔ وہ شرح جو کہ مبینہ شرح سود یا نامیہ شرح سود کو گرانی کی شرح سے تسویہ کر کے حاصل کی گئی ہو۔ اگر شرح سود بالفرض 15 فیصد ہو، گرانی کی شرح 9 فیصد ہو تو اصلی شرح سود 6 فیصد مثبت ہوگی۔

مثبت اصلی شرح۔ وہ شرح جو مبینہ شرح کو گرانی کی شرح سے تسویہ کر کے حاصل ہو۔ یعنی کہ اصلی شرح حاصل، گرانی کی شرح سے تسویہ کردہ شرح حاصل ہے جو کہ مبینہ شرح حاصل یا نامیہ شرح حاصل سے مختلف ہوتی ہے۔

پس تاریخی چیک۔ وہ چیک جو چیک میں درج شدہ تاریخ سے پہلے دیا گیا ہو، لیکن اس کی ادائیگی اس تاریخ پر یا اس کے بعد کی تاریخ پر ہی ہوسکتی ہے جو کہ چیک میں دکھائی گئی ہو جب اس چیک کو ادائیگی کے لئے پیش کیا جائے۔

پس قرضی جائزہ۔ یہ اس قرضہ کا عرصہ وار جائزہ ہے جس کی دسبرسیت ہو چکی ہوتا کہ رواں خطرے کا اور کفالے کی معقولیت کا بھی اس پروجیکٹ یا کاروبار کے حوالے سے تعین کیا جا سکے جس کے لئے قرضہ دیا گیا تھا۔ اس جائزے کا مقصد یہ ہے کہ قرضے کی ردائیگی کو بمعہ سود یا مارک اپ کے یقینی بنایا جا سکے۔

پوسٹل بچت بینک۔ یہ بچت گاری کے وہ بینک ہیں جو چھوٹے چھوٹے بچت گاروں کو ڈاک خانے کے اندر مختلف قسم کی بچت کرنے کی سہولتیں مہیا کرتے ہیں۔ یوں بچت گاروں کی ایک بڑی تعداد کو بچتیں رکھنے کا وسیلہ مل جاتا ہے جس سے بچتیں اکٹھا کرنے میں خاصی مدد ملتی ہے۔

امکانی لازمات۔ کسی مالیاتی واقعہ یا عمل سے یہ امکان کہ اس کی وجہ سے کوئی لازمہ رونما ہوگا۔ مثلاً کسی ٹھیکہ سے منسلک کوئی ایسی سرگرمی جو کسی ٹھیکے میں تو شامل نہ ہو لیکن اس کی وجہ سے کوئی لاگت اُبھرے جس کی ذمہ داری ٹھیکے دار کو سنبھالنی پڑے۔ یا کسی کمپنی کے خلاف کسی عدالت میں کوئی ایسا دعویٰ جو کہ کمپنی کے لئے ایک مالیاتی لازمہ بن جائے اگر عدالت کا فیصلہ کمپنی کے خلاف صادر ہو۔

تخلیق زر کا اختیار۔ کسی حکومت یا مرکزی بینک کا یہ اختیار کہ کرنسی جاری کرکے، یا قردکی توسیع کرکے اور یوں اساسی زر کو بڑھا کر زر کی تخلیق کی جائے۔ یا پھر کسی بینکاری نظام کی جانب سے قرد میں توسیع جو کہ امانتوں کی توسیع پر مبنی ہو لیکن مرکزی بینک کی سیالیت اور محفوظہ کے مطلوبات کے مطابق ہو۔ (اندراج دیکھئے)

تحصلت سے قبل بازاری مالیت۔ یہ کسی بینک یا کمپنی کے اثاثوں کی وہ بازاری مالیت ہے جو کہ اس کی نجکاری، تحصلت یا قبضارہ سے پہلے متعین کی گئی ہو اور جن کا تعین کیا جا سکے۔

قیمتی دھاتوں کا بازار۔ قیمتی دھاتوں کے بازار سے مراد عموماً سونے اور چاندی کے عالمگیر بازار ہیں۔

ترجیحی قرد۔ وہ قرضہ جو کہ بازاری لاگتوں سے کم لاگت پر دیا جائے، یا آسان شرائط پر دیا جائے، یا کفالہ اور اہلیت کے آسان مطلوبات پر دیا جائے، یا مخصوص قسم کے قرض خواہوں کو یا مخصوص قسم کی سرگرمیوں کے لئے درج ذیل دو صورتوں میں دیا جائے۔

- وہ ترجیحی قرضہ جو اعلیٰ قرض خواہوں کو کسی بینک کی تزویراتی قرض گاری کی پالیسی کے تحت جزوی طور پر بینک کے تجارہ کو بڑھانے کے لئے یا گاہکوں کی تعداد کو بڑھانے کے لئے دیا جائے۔
- وہ ترجیحی قرض جو کہ اہل قرض خواہوں کو ناظمیہ قردی نظام کے تحت، یا فوقیہ قرد کے طور پر مختلف سماجی اور معاشی مقاصد کے لئے دیا جائے جو کہ بازاری قردی نظام کے تحت دستیاب نہ ہو سکے۔ مثلاً مخصوص شعبوں کی ترقی کے لئے چھوٹی اور اوسط پیمانے کی تاجرات کی ترقی کے لئے قرضے۔ (اندراج دیکھئے)

ترجیحی قرضے۔ کوئی قرضہ جس کے قرضی معاوضات یا ردائگات کے سلسلے میں اسی قرض خواہ کے دوسرے قرضے یا دوسرے لازمات پر فوقیت ہو۔ یعنی کہ وہ قرضی لازمہ جو کہ دیوالیہ پن کی صورت میں سب سے پہلے ادا کیا جائے یا اس کے دعوے کو اولیت حاصل ہو۔ (اندراج دیکھئے)

ترجیحی شرحات سود۔ یہ قرضوں پر وہ شرح سود ہے جو کہ بازار میں رائج سودی شرحوں سے کم ہو۔ یہ مراعات صرف ان قرض خواہوں کے لئے ہوتی ہیں جنہیں مختلف لحاظ کی وجہ سے ترجیحی قرض دیئے جائیں۔ یا پھر خصوصی طور پر اعلیٰ قرض خواہوں یا ساکھ ور قرض خواہوں کو اپنی گاہکی کو بحال رکھنے یا بڑھانے کے لئے دیئے جائیں۔ اس سے مراد وہ شرحات سود بھی ہیں جو کہ چند قسم کی امانتوں پر بازاری شرحوں سے زیادہ دی جائیں تاکہ بینک کی امانتوں میں اضافہ ہو اور امانتوں کی اساس مضبوط کی جاسکے۔

ترجیحی قرض گاری کی شرحیں۔ ان سے مراد وہ رعایتی شرحات سود ہیں جن کا بندوبست مخصوص قسم کے قرضوں پر کاروبار بڑھانے کے لئے، یا نئے قسم کے گاہکوں کو لانے کے لئے، یا سماجی اور معاشی وجوہات کی بناء پر کیا جائے۔

قرضوں کی ترجیحی شرائط۔ ان سے مراد کسی بینک کی جانب سے ترجیحی قرضوں پر وہ رعایتی شرائط یا نرم بندشات ہیں جو کہ مختلف قسم کے قرض خواہوں کو مختلف ملحوظات کے تحت لگائی جائیں۔

ترجیحی قرض خواہان۔ یہ وہ ساکھ ور قرض خواہان ہیں جن کا قرضوں کی فعالیت کے بارے میں سابقہ ریکارڈ عمدہ ہو، یا جن کا قردی رتبہ اعلیٰ ہو اور جنہیں دیگر قرض خواہوں سے مقدم سمجھا جائے۔

ترجیحی قرض گار۔ وہ قرضگار جسے دیگر قرض گاروں کے مقابلے میں کسی قرضدار سے قرضے کی ادائیگیوں پر ترجیحی حق حاصل ہو۔ مثلاً سیالینہ یا دیوالیہ پن کی صورت میں ایسے قرض گار کو مرہنہ اثاثوں سے ادائیگیوں پر بہ نسبت غیر محفوظ قرض گاروں کے فوقیت دی جاتی ہے۔

ترجیحی اسٹاک۔ کسی کمپنی کا سرمایہ کاری کا وہ اسٹاک جسے عمومی اسٹاک کے مقابلے میں حصافوں کی ادائیگی پر ترجیح حاصل ہو یا سیالینہ کی صورت میں اثاثوں پر حصہ کے حساب سے اولین حق ہو۔ ترجیحی اسٹاک کو عموماً مساوی مالیت کی فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً سات فیصد ترجیحی۔

قرض سے پہلے جائزہ۔ یہ جائزہ بینک کی مناظمت کی جانب سے قرض کی منظوری سے پہلے کیا جاتا ہے۔ اس جائزہ میں قرض کے مختلف پہلوؤں کی چھان بین کی جاتی ہے۔ اس میں قرض کے مقاصد اور اس کا استعمال، قرض خواہ کی فعالیت اور ردائیگی کی استعداد، کفالہ اور قرض کے خطرہ کی حفاظت، اور اگر کوئی ضمانت دی گئی ہو تو اس کی چھان بین اور قرض کی طرام و شرائط کا جائزہ بھی شامل ہے۔ البتہ اعلیٰ قسم کے قرض خواہوں کے ضمن میں یہ جائزہ محض رسمی ہوسکتا ہے خصوصاً اگر قرضہ پہلے سے منظور شدہ قرض کی حدود میں دیا جارہا ہو۔ کسی نئے یا غیر اعلیٰ قرض خواہ کے ضمن میں یہ جائزہ مکمل اور باضابطہ طور پر بینک کے قرض گاری کے طریقات کے مطابق کیا جاتا ہے۔

پریمیم ۔ پریمیم ایک ایزادی چارج یا شرح ہے جو کہ بازار کی شرحوں سے اونچی ہو۔ یہ اس کٹوتی یا رعایت کے برعکس ہیجو کسی قیمت یا شرح پر بازار سے کم سطح پر دی جائے۔ پریمیم کوئی طور پر لگایا جا سکتا ہے جس کا انحصار کسی سرگرمی یا مد پر ہوتا ہے مثلاً ،

- **بینکاری میں بازار** کی شرح سود پر پریمیم جو کسی قرض خواہ کو دینا پڑے اور جو کہ اس قرضے کی نوعیت اور خطرات پر منحصر ہو۔ یا کسی بینک کی جانب سے کوئی پریمیم جو کہ مخصوص قسم کی امانتوں پر یا رقم کاری کے لئے بینک کو دینا پڑے۔
- **تمسکات کے بازار** میں کسی تمسکہ پر پریمیم سے مراد وہ مثبت فراخ ہے جو اس تمسکہ کی عرفی مالیت اور اس کی بازاری مالیت کے مابین ہو۔ مثلاً اگر کسی بانڈ کی بازاری قیمت اس کی مساوی یا عرفی مالیت سے زیادہ ہو تو وہ بانڈ پریمیم پر فروخت کیا جا رہا ہے، البتہ اگر بازاری قیمت اس بانڈ کی عرفی مالیت سے کم ہو تو پھر یہ بانڈ کٹوتی پر فروخت کیا جا رہا ہے۔
- **کرنسی کے بازار** میں کسی کرنسی پر پریمیم سے مراد کسی غیرملکی کرنسی کی وہ شرح مبادلہ ہے جو اس کی اسپاٹ شرح سے زیادہ ہو۔ خصوصاً جب کہ شرح مبادلہ کے بڑھنے کی توقعات ہوں۔ اس کے برعکس اگر کم قدری کی توقعات ہوں تو پھر شرح مبادلہ پر رعایت یا کٹوتی دی جاتی ہے۔ یہ دونوں کرنسیوں سے منسلک شرح سود کے اس فرق پر بھی مبنی ہوتا ہے جو کہ مستقبل میں متوقع ہو۔
- **اجناس کی منڈیوں** میں پریمیم فوری حوالگی کے لئے دیا جاتا ہے خصوصاً اگر رسد میں غیر متوقع کمی کا امکان ہو۔
- **بیمہ سے منسلک پریمیم** سے مراد وہ عرصہ وار چارج ہے جو کہ بیمہ پالیسی کے حامل کو بیمہ کے عوض دینا پڑتا ہے۔ یا بیمہ کے تحفظ کے عوض یک مشت دینا پڑتا ہے۔

پہلے سے ادا یہ اخراجات ۔ یہ اخراجات کے ضمن میں پیشگی ادائیگیاں ہیں مثلاً کرایہ یا بیمہ کے اخراجات۔ اگر ان ادائیگیوں کا کوئی حصہ حساب داری کی مدت کے دوران خرچ سے بچ رہے تو اسے جاری اثاثے کے طور پر فرد میزان میں درج کیا جاتا ہے، بشرطیکہ یہ پیشگی ادائیگیاں ایک سال سے زیادہ عرصہ کے لئے نہ ہوں۔

پیش دائیگی ۔ وہ ادائیگی جو پیشگی طور پر کسی اشیاء و خدمات کی حوالگی کے لئے کی جائے مثلاً کرایہ کی پیش ادائیگی۔ اس سے مراد کسی قرضے کی عرصیت کی تاریخ سے پہلے کی ردائیگی بھی ہے جو کہ قرضے کی منظوری کے وقت طے کی گئی ہو۔

پیش دائیگی کی شق ۔ اس سے مراد وہ شق ہے جو کہ کسی نوٹ، معاہدہ، رہن یا قرضی دستاویز میں شامل ہو جس کے تحت مقررہ تاریخ سے پہلے یعنی کہ پیش دائیگی کی صورت میں تاوان دینا پڑے۔

پیش دائیگی کی فیس ۔ کسی قرضے کو اس کی مدت سے پہلے واپس ادا کرنے کی صورت میں پہلے سے وہ منظور شدہ فیس جو پیش دائیگی کے لئے دینی پڑے۔

پیش دائیگی کا تاوان ۔ یہ وہ تاوان ہے جو کہ قرضے کو اس کی مدت سے پہلے واپس کرنے پر دینا پڑے۔ یہ تاوان قرضی معاہدے، یا نوٹ، یا رہن یا دستاویزی قرضے کی رو سے ادا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک مالی ملحوظہ ہے جو کسی قرض خواہ کو قرض کو اس کی عرصیت سے پہلے چکانے کا اختیار مہیا کرتا ہے۔

قدر حاضرہ PV۔ یہ مالیات میں زر کی مدتی مالیت کا ایک بنیادی تصور ہے۔ قدر حاضرہ یعنی PV ادائیگیوں کی وہ کٹوتی شدہ موجودہ مالیت ہے جو کہ آئندہ کی مدت میں عرصہ وار بطور سود کے امانتوں پر وصول کی جائیں، یا بطور ایک سالیانے کے، یا بطور حاصل کے، یا آمدنی کے طور پر ایک مقررہ رقم کے فی عرصہ کے حساب سے ایک مدت کے دوران وصول کی جائیں۔ PV کا تعین یوں کیا جاتا ہے۔

- ادائیگیوں یا نقدی کے درسیلان کی مدامیہ، یعنی کہ یکساں، رقوم (C) جو کہ عرصہ (t) میں ایک مدت (n) کے دوران ایک شرح سود (i) پر حاصل کی جائیں تو ان کی قدر حاضرہ (PV) اس فارمولے سے نکالی جائے گی۔
  (فارمولا انگریزی میں دیکھیں)
- ادائیگیوں یا نقدی کے درسیلان کی غیر یکساں، یعنی ہر عرصہ کی مختلف رقوم (Ct) جو عرصہ (t) میں اس کی پوری مدت (n) کے دوران وصول کی جائیں تو ان کی قدر حاضرہ PV یوں نکالی جائے گی۔
  (فارمولا انگریزی میں دیکھیں)

ان دونوں صورتوں میں مستقبل میں حاصل ہونیوالے درسیلانات خواہ وہ عرصہ وار یکساں ہوں یا غیر یکساں ہوں، ان کی قدر حاضرہ PV ان غیر یکساں وصولیوں کی کٹوتی شدہ مالیت کا مجموعہ ہے جو کہ پوری مدت (n) پر محیط ہو۔ اور یوں قدر حاضرہ، کٹوتی شرح (i) کی جانب سے انتہائی حساس ہے اور اسے پسندیدہ شرح حاصل کے متبادل کے طور پر یا مدتی ترجیحات کے حامل کے طور پر PV کا حساب لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

پیش گار بینک۔ وہ بینک جو کسی نکاس گیر یا واجب دار کو چیک یا مالی نصیرایہ یا مالی وثیقہ پیش کرتا ہے تاکہ ان کی ادائیگی وصول کر سکے۔

سرمایہ کی برقراری۔ کسی کمپنی یا سرمایہ کاری کی اپنے مالیاتی حیثیت یا مالیت کو اس طور پر برقرار رکھنے کی صلاحیت کہ سرمایہ کی شروعی مالیت بدستور قائم رہے تاکہ اس میں کوئی کمی نہ ہونے پائے۔ یعنی کہ سرمایہ کار کی خالص ساکھ مثبت رہے اور اس کی شروعی مالیت میں کمی نہ آئے۔

پیش ترسیل برآمداتی قرض۔ اس سے مراد کسی برآمدگار کو قرض کی رقم فراہم کرنا ہے تاکہ وہ برآمدات کو خرید سکے اور پھر ارسال کرنے کے لئے تیار کر سکے۔ اس قسم کا قرض صرف ان برآمد کرنے والے کو دیا جاتا ہے جن کے پاس مستحکم مستاجرہ یا مصدقہ قرد نامہ ہو۔

پیش ترسیل بازرقتی۔ وہ قرضی مالکاری اسکیم جس کے تحت مرکزی بینک تجارتی بینکوں کو ان قرضوں کے لئے نو مالکاری فراہم کرتا ہے جو برآمدات کرنے والوں کو ترسیل سے پہلے برآمداتی قرضوں کے طور پر مہیاً کئے جاتے ہیں۔

پیش ٹیکس آمدنی۔ ٹیکس سے پہلے کی آمدنی یا وہ حاصل جو کاروبار اور سرمایہ جاتی نفع، یا ذیلی کمپنیوں کی آمدنی، یا پراپرٹی کی وہ آمدنی جس پر ٹیکس نہ دیا گیا ہو۔

پیش ٹیکس منافع۔ کسی کاروبار کی معینہ مدت عموماً ایک سال کے دوران حاصل ہونے والا وہ منافع جس پر ابھی ٹیکس نہ لگایا گیا ہو۔

قیمت۔ (اندراجات دیکھئے)

قیمتوں پر مسابقت۔ بازار کی وہ صورت حال جب کہ فروخدار ان قیمتوں میں فرق کی بناء پر مسابقت کررہے ہوں۔یعنی اپنی قیمتوں کو اپنے حریفوں کی قیمتوں سے کم کر کے اپنی فروخت بڑھانے کی کوشش کررہے ہوں۔

قیمت کا خطرہ۔ کسی کمپنی، کسی کاروبار یا کسی سرمایہ کار کے لئے آئندہ کی قیمتوں سے منسلک یہ سب سے بڑا خطرہ ہے۔یعنی اگر قیمتیں متوقع سطح سے کم ہو جائیں، یا قیمتوں کا رجحان آئندہ عرصوں میں ان رجحانات کے بالکل برعکس ہو جو کہ متوقع ہوں تو بھاری نقصانات ہوسکتے ہیں۔

قیمت اور کمائی کا تناسب۔ یہ فی حصہ کمائی کے ساتھ فی حصہ بازاری قیمت کا تناسب ہے اور کسی کمپنی کی بازاری قدرینہ کا ایک پیمانہ ہے۔ یہ تناسب جتنا زیادہ ہوگا قدرینہ بھی اتنی زیادہ ہوگی۔ یہ قیمت کے اس مضاعف کو ظاہر کرتی ہے جو سرمایہ کار فی حصہ کمائی کے ہر ایک روپے کے لئے ادا کرنے کے لئے تیار ہیں اگر مضاعف قیمت زیادہ ہے تو کمپنی کا اسٹاک بیش قدر ہوسکتا ہے یا اس کے برعکس ہوسکتا ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

اولین بازار۔ صنعت کاروں یا ساختمانوں کے لئے ان کے مال کا اولین بازار تھوک کا بازار ہے۔مالیاتی اثاثوں یا تمسکات کے لئے اولین بازار نئے اجراء کی تاجرت کا بازار ہے جو کہ ذمہ نویسوں یا ان ادارتی سرمایہ کاروں پر مشتمل ہے جنہیں پہلے سے اہل قرار دیا گیا ہو۔یعنی کہ عام پبلک اور عام سرمایہ کاروں کو نئے اجراء فروخت کرنے سے پہلے ،اس کی تاجرت کا بازار صرف ذمہ نویسوں پر یا منتخبہ سرمایہ کاروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

اولین شرح سود۔ یہ وہ ابتدائی یا بساسی شرح سود ہے جس کا کسی خطرہ، مدت، یا فریق ثانی جیسے عوامل سے تسویہ نہ کیا گیا ہو۔

اعلیٰ قرض خواہان۔ کسی بینک کے اعلیٰ قرض خواہان عموماً بڑی کمپنیاں یا بڑے کاروبار یا ادارتی گاہک ہیں جن کا کاروباری تسلط جما ہوا ہو، یا جن کی کارکردگی کا ریکارڈ عمدہ ہو، یا جن کی مالی حیثیت توانا ہو اور جن کی دیانت داری پر میل نہ ہو۔ یہ بھاری رقوم کے قرض لیتے ہیں اور ان کے لئے بینک کی قرضہ گاری لاگتیں اور ان کے کھاتوں کی مناظمت کی لاگت کم تر ہوتی ہیں۔ان اعلیٰ قرض خواہان کا کفالہ توانا ہوتا ہے جن کی جانچ پرکھ اور دیکھ بھال کی معمولی ضرورت ہوتی ہے۔اس لئے یہ کم خطرے والے گاہک ہوتے ہیں۔علاوہ ازیں یہ قرض خواہان بڑی رقوم کے نقدی میزانات رکھتے ہیں جن سے بھاری تاجرات کی جاتی ہیں۔اس لئے انہیں پریمیم والے اور پائیدار گاہک قرار دیا جاتا ہے جن کی جستجو ہر بینک کو ہوتی ہے۔انہیں متنوع اقسام کی بینکاری خدمات درکار ہوتی ہیں۔

بینک کے اعلیٰ گاہک۔ ان میں اعلیٰ قرض خواہان اور اول درجے کے گاہک شامل ہیں جن کے بڑے بڑے کاروبار اور جن کی ساکھ وری بہت اونچی ہو۔ان کا ریکارڈ بھی عمدہ ہوتا ہے،ان کی امانات بڑی رقوم کی ہوتی ہیں اور یہ بینک کے لئے عمدہ قسم کے کاروبار مہیا کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔

اعلیٰ و مثبت۔ اس سے مراد وہ شرح سود ہے جو کہ اعلیٰ شرح سود سے بھی زیادہ ہو۔

اعلیٰ شرح۔ یہ وہ شرح سود ہے جو کہ بینک اپنے اعلیٰ قرض خواہوں پر عائد کرتا ہے۔ یہ وہ بنیادی شرح سود ہے جو بڑے بڑے بینک اپنے ساکھ ور اور بڑے گاہکوں پر عائد کرتے ہیں۔ یہ ایک نشان حوالہ کی شرح ہے جو کہ بینکاری نظام میں قرضہ گاریوں کی شرح مقرر کرتی ہے۔ یوں یہ شرح بقیہ قرض گاریوں کی شرحات سود کے لئے ایک معیار یا لنگر کا کام دیتی ہے۔ یہ شرح بڑے دھیان سے نگاہ میں رکھی جاتی ہے کیونکہ قرضی رقوم کی مارکیٹ کا یہ ایک اہم اظہاریہ ہے۔

زر اصل۔ کسی قرض کی اصل رقم، یا وہ سرمایہ کاری جس پر سود کی شرحوں یا منافعوں کی شرح کا اطلاق ہوتا ہے۔ یا کسی قرض کی مطلوبہ رقم، یا بلاسود امانتی نصیرایہ، یا کسی بانڈ یا سٹرٹفکیٹ کی عرفی مالیت، یا کوپن کی مالیت، زر اصل میں شمار ہوتی ہے۔

مقدم دیفالٹئے۔ کسی قرض گارادارے کے بڑے قرض داران جن پر قرضوں کی کافی معقول رقوم کی ادائیگی بقایا ہو۔ یہ رقمیں قرض گارادارے کے مجموعی قرضوں اور پیشگیوں کے بقایا جات کے ایک بڑے حصے پر مشتمل ہوتی ہیں۔

مقدم ادائیگیاں۔ وہ ادائیگیاں جو کسی قرض کے تسویہ کے لئے یا بقایا رقم کے تصفیہ کے لئے یا کسی دوسرے لازمے کی بناء پر یا اخراجات کی بناء پر بقایا ہو۔

فوقیہ قرض خواہان۔ یہ وہ قرض خواہان ہیں جنھیں قرضوں کے لئے کس قرضہ گار ادارے تک رسائی میں دوسرے قرض خواہوں پر فوقیت حاصل ہوتی ہے۔ یہ فوقیہ رسائی قرد کی ترجیحی شرائط کے ساتھ یک جا کی جا سکتی ہے۔ مثلاً اگر ناظمیہ قردی نظام کے تحت سماجی یا معاشی مقاصد کے لئے قرضداراوں کو فوقیت دی جائے تو ساتھ ساتھ ترجیحی شرائط بھی مہیا کی جا سکتی ہیں۔ لیکن اگر بازاری بنیادوں پر قرض خواہان کو فوقیت دی جائے جیسے اعلیٰ درجہ کے ساکھ ورگاہکوں کو، تو پھر ضروری نہیں کہ انھیں وہ ترجیحی مراعات بھی دستیاب ہوں جو عموماً مارجی قرض خواہان کو مہیا کی جاتی ہیں۔ یعنی قرضوں کے لئے فوقیت عموماً ایسے قرض خواہان کو سماجی یا معاشی بناء پر مہیا کی جاتی ہے جو بصورت دیگر قرضوں تک رسائی حاصل نہ کر سکیں۔

فوقیہ شعبے۔ ایسے شعبے جیسے زراعت، برآمدت، درمیانی اور چھوٹے پیمانے کی صنعتیں جنہیں مالیات یا فروغ کاری کی ترغیبات تک رسائی کے لحاظ سے ترجیح دی جاتی ہے۔

نجی کارپوریشن کے نصیرایات۔ تجارتی وثیقات یا کاغذات اور قرض کے دوسرے تمسکات جو نجی ملکیت کی کمپنیوں نے جاری کئے ہوں۔

نجی مالیانت۔ اس سے مراد کمپنی کی جانب سے نئے تمسک کا اجراء ہے تاکہ طویل مدتی فنڈ حاصل کیا جا سکے۔ جیسے اداراتی سرمایہ کاروں مثلاً بیمہ کمپنیوں یا پنشن فنڈ کو یہ نئے تمسکات نجی طور پر فروخت کر دیئے جائیں اور بعد میں انہیں ثانوی بازار میں عام لوگوں کے پاس فروخت کر دیا جائے۔ بشرطیکہ ان فروخداریوں کے لئے کوئی ثانوی بازار موجود ہو۔ نجی مالیات کو وہ کمپنیاں ترجیح دیتی ہیں جو انکشاف کے مطلوبات، یا فروخت شدہ حصوں کی خریداری کا ذمہ یا ان کی لاگت برداشت کرنا نہیں چاہتیں اور رجسٹریشن اور فہرست بندی سے بچنے کے لئے اپنے قرض کے نصیرایات مثلاً دبنچر عوامی اجراء کے لئے پیش نہیں کرنا چاہتیں۔ (اندراج دیکھئے)

امتیازی رسائی۔ عام طور پر اس کا مطلب ان اطلاعات تک رسائی سے ہوتا ہے جو بعض اشخاص کو بطورِ حق ان کی سرکاری حیثیت کی بناء پر حاصل ہوتی ہے۔ بعض مقتدر اشخاص کے لئے کمپیوٹر کوڈ اور پاس ورڈ کی فراہمی تا کہ وہ کمپیوٹر کے ڈیٹا بیس سے معلومات حاصل کرسکیں۔

امتیازی قرض خواہ۔ کسی بینک کے وہ قرض داران جو قرض کی سہولتوں میں فوقیہ رسائی اور شرح سود پر رعایت کے مستحق ہوتے ہیں۔ اور انہیں ان کے منصب، ساکھ یا حکام کی جانب سے عطا کردہ مراعات کی وجہ سے بینکاری خدمات کی پیش کش حاصل ہوتی ہے۔

امتیازی معلومات۔ کسی کمپنی، پروجیکٹ، منصوبے یا معاہدے کے بارے میں وہ خفیہ معلومات جو عوام الناس کو حاصل نہیں ہوتیں۔

مسائلی اثاثے۔ مالیات میں یہ وہ ناکارہ اور مضرور اثاثے ہیں جن سے متوقع حاصلات پیدا نہیں ہوتے۔ بینکاری میں یہ وہ مسائلی قرضے ہوتے ہیں جن کے معاوضات اور ادائیگیاں بقایا یا دیفالہ رہتی ہیں۔ یا کسی قرضے کے وہ تحفظات جن کی مالیت میں کمی ہو رہی ہو، یا وہ اثاثے جو دیفالئے قرض داروں کے واجبات کی تکمیل کے لئے بہ آسانی فروخت نہ ہوسکیں۔ یا وہ اثاثے جو کہ بوقت ضرورت بیچے نا جاسکیں جس کی وجہ قیمت گاری کے علاوہ دوسرے مسائل ہوں۔

مسائلی بینک۔ کوئی بینک جو شدید مالیاتی دشواریوں اور بڑے نقصانات میں پھنسا ہوا ہو اور جس کے نقصانات کی تلافی اس کے داخلی وسائل سے نہ ہوسکتی ہو، کیونکہ اس کی مالیاتی بنیاد تحلیل ہوچکی ہو، یا اس کے قرضوں کا خریطہ مضرور ہو، یا وہ حسب ضرورت مقدار میں سرمایہ نہ اکٹھا کرسکے جس کی وجہ اس کی کم درجہ کی فعالیت ہو۔ یا وہ بینک جو اپنے لازمات طرح طرح کی وجوہات کی بناء پر پورا کرنے سے قاصر ہو جو کہ عارضی سیالیت کی دشواریوں کے ماسوا ہوں، مثلاً اس بینک کے اثاثوں اور واجبات کی عرصیت مابین ایک بنیادی غیر موافقت ہو۔

مسائلی قرضے۔ وہ قرضے جن پر قرض گار اور قرض دار کے مابین پہلے سے طے شدہ طرام اور شرائط کے مطابق ادائیگی نہ کی جارہی ہو۔ یا وہ قرض جن کی ردائیگی میں دیفالہ ہو، یا بینک کے قرضی خریطے میں وہ قرضے جنہیں ناقص یا مشکوک قرار دیا گیا ہو۔

پروسیدات۔ فروخت سے حاصل شدہ رقوم، یا وہ رقم جو کسی قرض دار کو بار اور فیسوں کی منہائی کے بعد حاصل ہو۔ یا وہ رقوم جو ضمانت کی دست برداری سے حاصل ہوں۔

فروخدارہ۔ وہ وقعی نقد جو کسی فروخدار کو کٹوتیوں اور کمیشن کے بعد حاصل ہو۔

صناعتی اختراع۔ جدید مصنوعات جو نو درستہ طرز و خیالات اور جدید ترین ٹیکنالوجی کی اعانت سے روشناس کرائی گئی ہوں اور بہتر سہولتوں سے آراستہ ہوں۔ یا پرانی مصنوعات میں اختراعی تبدیلیاں تا کہ گاہکوں کو متوجہ کیا سکے۔

پیداورت۔ معاشیات میں اس اصطلاح کا مفہوم سرمایہ، محنت اور زمین جیسے عوامل کی پیداوار میں وہ اضافہ ہے جو کہ فعالی طور پر کسی عرصہ میں ان کی اصلی آمدنیوں میں اضافہ کا موجب ہو، اور یوں معاشی نمو اور فروغ کا ذریعہ ہو۔ پیداورت ایک اوسط پیمانہ یا ایک تناسب ہے جو کہ برخیزات اور اُس درخیزہ کے مابین ہو جسے پیداوار میں استعمال کیا گیا ہو۔ یعنی کہ کسی معیشت میں زمین، محنت، اور سرمایہ کی پیداورت میں اضافہ کا یہ مطلب ہے کہ ان وسائل کی اُسی مقدار سے فی یونٹ بنیاد پر اصلی پیداوار میں کتنا مزید اضافہ ہو ہے، جو کہ حقیقی معنوں میں آمدنیوں کے اضافہ کا منبع ہے جس سے تخلیق دولت ہوتی ہے۔ اس مفہوم میں پیداورت وسائل کے استعمال کی موزرنیت یا احسن کارکردگی کا ایک پیمانہ ہے۔ یعنی کہ زمین، محنت، سرمایہ، مناظمت جیسے عواملین پیداور کی فعالیت کتنی عمدہ رہی ہے یا انھیں کتنے موزوں طور پر بروئے کار لایا گیا ہے۔ اگر پیداورت نہ بڑھے تو عواملین کی اصلی آمدنی بھی فی یونٹ کے حساب سے نہ بڑھیں گی۔ یا اگر پیداورت میں اضافہ ہو تو پھر فی یونٹ عواملین کی اصلی آمدنیاں بھی بڑھیں گی۔ مثلاً زراعت میں کھاد، پانی، یا قابل کاشت رقبہ جیسے درخیزات کو بڑھا کر فصلوں کی پیداوار کو بڑھایا جا سکتا ہے، لیکن اگر پیداوار کا یہ اضافہ درخیزات کی مقدار کے بالکل متناسب ہو، تو پھر پیداورت نہیں بڑھے گی اور یوں عواملین پیداوار کی اوسط آمدنیاں فی یونٹ حساب سے ویسے کی ویسے ہی رہیں گی۔ ترقی یافتہ ممالک میں پیداورت میں سالانہ تین، چار فیصد اضافہ اچھی فعالیت قرار دیا جاتا ہے، خصوصاً اگر یہ لمبے عرصے تک برقرار رکھا جا سکے۔ جب کہ یہ شرح اگر چھ یا سات فیصد ہو، تو یہ ایک اتفاقی اور غیر معمولی اضافہ ہے۔ پیداورت کے اضافہ کے پس پشت تکنالوجی کی دوطرفہ ترقی ہے۔ ایک وہ تکنالوجی جو کہ محنت گروں کی ہنرمندی پر محیط ہے اور دوسرے وہ تکنالوجی جو کہ سرمایہ جاتی مشینری اور اوزاروں پر محیط ہے، جس میں پیداواری سلسلے اور ذرائع پیداوار کے استعمال کی موثر مناظمت بھی شامل ہو۔

منافع اور نقصان کا شراکتی کھاتہ۔ امانت حاصل کرنے والے اداروں میں گاہکوں کے وہ کھاتے جو نفع نقصان میں شراکت کے اصول پر مبنی ہوں۔ بینکوں میں گاہکوں کے وہ کھاتے جو کھاتے کے میزان پر پہلے سے طے شدہ سود کی ادائیگی سے مبرا ہوں اور اس کے بجائے بینک شرح منافع کا اعلان کرتا ہو۔ پاکستان میں یہ بینکوں کی امانت کا ایک بڑا نصیرایہ ہے۔

ٹیکسوں کے بعد منافع۔ یہ کسی کمپنی کا خالص منافع ہے۔ یعنی کہ آمدنی میں سے تمام لاگتوں، اخراجات اور ٹیکسوں کو منہا کرنے کے بعد کا بقایا منافع ہے۔ یہ وہ رقم ہے جو بطور حصافہ تقسیم کی جا سکے یا کسی اور تخصیص کے لئے دستیاب ہو۔ کسی کاروباری سرگرمی کا یہ مقدم اظہاریہ ہے۔

منافع (خسارہ) ٹیکسوں سے قبل۔ کسی کمپنی یا بینک کے گوشوارہ آمدنی میں ظاہر کیا جانے والا، ٹیکسوں کی منہائی سے پہلے خالص منافع یا خسارہ۔

منافع کی ترغیب۔ کسی کمپنی یا کاروبار کی جانب سے اس کے اعلیٰ کارکردگی والے عملے میں منافعوں میں شرکت کی پیشکش۔ یا منافعے میں شراکت کی ایک عام پیشکش، جیسے اسٹاک اور حصص کی ترجیحی فروخت اور ملکیت جو کہ آجریہ فوائد کے علاوہ ہوں۔

نفع یابی۔ کسی کمپنی، یا کاروبار، یا کسی فرم کے منافعے کمانے کی صلاحیت اور استعداد۔

نفع یابی کے تناسبات۔ ان تناسبات سے کسی فرم کی اس کے کاروباری عمالات سے ہونے والی نفع یابی کے اندازے لگائے جاتے ہیں چنانچہ ان تناسبات کو مالیاتی تجزیئے میں مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ نفع یابی کے تناسبات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ایک منافعے کے مارجن سے متعلق جو منافعوں اور فروخت کے تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور دوسرے منافعوں اور سرمایہ کاری کے تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ درج ذیل ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

- جملہ منافعے کے مارجن کا تناسب۔
- خالص منافعے کے مارجن کا تناسب۔
- عمالی منافعے کے مارجن کا تناسب۔
- سرمایہ کاری پر حاصلات کا تناسب۔
- مالکایہ پر حاصلات کا تناسب۔
- مجموعی اثاثوں پر حاصلات کا تناسب۔

رسمیہ مالیاتی گوشوارہ۔ یہ گوشوارے کئی طرح کے ہوسکتے ہیں مثلاً متوقع آمدنی کا گوشوارہ، یا کسی کمپنی کی فرد میزان اور نقدی کے سیلان کے گوشوارے جو خاص طور سے فروختگیوں یا تجارہ کی پیش قیاسیوں تخمینی لاگتوں اور آئندہ دور کے اخراجات کی بنیاد پر تیار کئے گئے ہوں۔

پروجیکٹ کی مالیہ کاری۔ کسی پروجیکٹ کے لئے مالیات کی فراہمی جو کہ بطور قرضی مالیات یا مالکایہ کے طور پر مہیا کی گئی ہو۔ بالعموم پروجیکٹ کی مالیہ کاری کا بڑا حصہ قرض کے طور پر ان اداروں سے حاصل کیا جاتا ہے جو طویل قرض گاریاں کرتے ہیں۔اگر قرض کی رقم بڑی ہو تو قرض گار اداروں کا ایک گروہ شراکت سے ایسا قرض فراہم کرتا ہے۔ بینک بھی پروجیکٹ کی سرمایہ کاری میں شریک ہوتے ہیں لیکن ترجیحی طور پر ایک گروہ یا ایک سنڈیکت کے تحت تاکہ واحد طور پر کسی ایک بینک کا معرض زیادہ نہ ہو۔

پروجیکٹ میں رقم کاری۔ اس سے مراد کسی پروجیکٹ کے لئے ایک یا اس سے زائد ذرائع سیر قوم کا بندوبست کرنا ہے یا اکٹھا کرنا ہے۔ یہ رقوم خواہ پروجیکٹ کے شروع ہونے سے پہلے یا اس کے دوران میں مہیا کی جائیں۔

پروجیکٹ کا قرض۔ وہ قرض جو خاص طور پر ایک مخصوص پروجیکٹ کے لئے حاصل کیا جائے اور اس قرضی رقم کا استعمال پروجیکٹ میں مخصوص مدات کے علاوہ ممنوع ہو۔ بالعموم اس قسم کا قرض، قرضے کی لائن کے طور پر طویل عرصے کے لئے ان اداروں سے حاصل کیا جاتا ہے جو پروجیکٹ پر مبنی قرض گاری میں خصوصیت رکھتے ہیں۔اس قرض سے رقوم کو نکالنے کے خصوصی طریقات ہوتے ہیں اور دیگر بندشیں بھی ہوتی ہیں جو کہ پروجیکٹ کی تکمیل اور فعالیت سے وابستہ ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ پروجیکٹ کے معمول کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے نقد نکاسیوں پر پابندی کے واسطے خصوصی بندشات اور مدات ہوتی ہیں۔

پروجیکٹ (کی فعالیت) کا خطرہ۔ کسی پروجیکٹ میں عدم تکمیل یا تاخیر کا خطرہ یا لاگت کے تجاوز، یا پروجیکٹ کے تکمیلی مرحلے میں ٹھیکے دار کی عدم کارگزاری کا خطرہ۔ پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد نقصان یا متوقع منافع سے کم حاصل کا خطرہ۔ اس میں مجوزہ سیلان نقد اور کم آمدنی کے خطرات بھی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں مخصوص تکنیکی اور انتظامی خطرات جو کسی پیچیدہ پروجیکٹ سے وابستہ ہوں۔

پرومیسری نوٹ ۔ یہ ایک مالیاتی نصیرا یہ ہے جس میں مقروض کی جانب سے دستخط شدہ ایک غیر مشروط اقرار نامہ جاری کیا جاتا ہے جو کہ مطالبہ پر یا مستقبل کے کسی مقررہ یا قابل تعین وقت پر نصیرا یہ کے مالک یا نصیرا یہ کے حامل یا کسی مقرر کردہ فریق کو ایک مخصوص رقم کی ادائیگی کے لئے ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔

پراپرٹی ۔ عام طور پر اس سے مراد زمینی املاک ہیں۔ مالیاتی ضمن میں اس میں وہ قیمتی اشیاء بھی شامل ہیں جن کو فروخت کر کے کسی مالیاتی لازمے یا کسی واجبے کی ادائیگی ہو سکے۔ مثال کے طور پر موٹریں، ساز و سامان اور مشینری۔ یا ذاتی اشیاء جیسے زیوارات، فن پارے، قیمتی دھاتیں۔ یا مالیاتی قدر کے حقوق اور استحقاقات جن سے آمدنی یا نقد حاصل ہو۔

پراپرٹی کے حقوق یا حقوق ملکیت ۔ کسی اثاثے یا پراپرٹی کی قانونی ملکیت اور جائیداد میں مفاداتی فریقوں کے دعوے جن کی قانونی وثیقات سے شہادت ملتی ہو۔

تامینہ سرمایہ کاریاں ۔ وہ سرمایہ کاریاں جو پیش بین یا متوقع خطروں سے محفوظ تر کی گئی ہوں۔ یا وہ سرمایہ کاری جسے تحویلی قبضارہ یا ملکیت کے نزاع سے نگہداشتی تحفظ عطا کیا گیا ہو۔ وہ سرمایہ کاری جیسے تارفات کا نظام، درآمدات میں رکاوٹیں اور بیرونی سرمایہ کاریوں پر پابندی یا نئے سرمایہ کاروں پر بندش کے ذریعے بیرونی مسابقت کے لئے تحفظ دیا گیا ہو۔ (اندراج دیکھئے)

تامینہ سرمایہ کار ۔ وہ سرمایہ کار جس نے سرمایہ کاری میں نقصان کے خطرے کو متبادل تمسکات میں سرمایہ کاری کر کے محفوظ کر لیا ہو۔ یا جن کے خطرے کسی ایجنسی یا تیسرے فریق نے قبول کر لئے ہوں۔

تامین ۔ معاشیات اور بین الاقوامی تجارت میں تامین کا مطلب ان درآمدی تارفات اور تجارتی رکاوٹوں کا نظام ہے جو کسی نئی قائم شدہ ملکی کمپنی، کاروبار، یا ساختمانی، یا پہلے سے قائم شدہ مقامی صنعتوں اور کاروباروں کی بقاء کے لئے اور بیرونی مقابلے سے محفوظ رکھنے کے لئے فراہم کیا جاتا ہے۔ تامین کے یہ نظام ملکی بینکاری شعبے کو بھی مراعات پہنچاتا ہے جو کہ لائسنسوں، ملکیت، شراکت، یا داخلے کے مطلوبات کے توسط سے غیر ملکی بینکوں کے داخلے اور ان کے کاروباری عمالات پر پابندیاں عائد کرتا ہے تاکہ ملکی بینکاری کو فروغ حاصل ہو سکے۔

تامینی سرکاری بینکاری ۔ بینکاری کا وہ نظام جس میں حکومت کی ملکیت والے بینکوں ان کے اپنے منشورات کے تحت منظم کیا جاتا ہے۔ اور ان کے عمالات ترجیحی قواعد وضوابط سے چلائے جاتے ہیں جو ان کو نجی ملکیت کے بینکوں کی مسابقت سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ تحفظ میں رقوم کے ارزاں ذرائع یا سرگرمی یا کاروباری عمل کے حلقے جو امتیازی طور پر سرکاری ملکیت والے بینکوں کے لئے مخصوص کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں وہ سہولتیں، ترجیحی سلوک اور دوسری مراعات شامل ہیں جو بینکاری کے دوسرے اداروں کو حاصل نہ ہوں۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ ایسے بینک اپنے گاہکوں کو اور اپنے عمالات پر ایک حکومتی مضمر ضمانت مہیا کرتے ہیں۔

امانت داروں کا تحفظ۔ یہ وہ اقدامات یا تحفظات ہیں جو کہ امانت داروں کے مفادات کے لئے وضع کئے جاتے ہیں۔ خاص طور پر بینک کی ناکامی کو روکنے کے لئے بینکاری ضوابط اور امانتوں کی بیمہ اسکیمیں مہیا کی جاتی ہیں تاکہ امانتوں کا تحفظ ہوسکے۔

تامینی شرائط۔ کسی معاہدے کے فریقین کے درمیان متعلقہ فریقین کے مفاد کو تحفظ دینے والے سمجھوتے کی طرام وشرائط۔

پراویڈنٹ فنڈ کی بچتیں۔ روزی گروں کے پراویڈنٹ کھاتوں سے حاصل ہونے والی رقوم جواُن کی جبری بچت کو ظاہر کرتی ہیں اور ماخذ پر منہا کر لی جاتی ہیں۔اتنی ہی رقوم روزی دار بھی مہیا کرتا ہے۔

ناقص قرضوں کی پرویژت۔ اس سے مراد ناقص قرضوں یا غیر فعالی قرضوں کی پوری مالیت کے لئے گنجائشی رقوم مہیا کرنا ہے۔ یہ رقوم منافع یا محفوظات سے ان قرضوں کے لئے کی جاتی ہیں جنہیں ناقص قرار دیا گیا ہو اور وہ بینک کے قرضی خریطے کا جزو ہوں۔ یہ پرویژات مرکزی بینک کی جانب سے جاری کردہ پرویژت کے رہنما اصول کی حیثیت سے بینکاری کی نگرانی اور ضابطے کے دائرہ کار میں بین الاقوامی طور پر قبول کردہ معیارات کے مطابق ہوتی ہیں۔

مشکوک قرضوں کے لئے پرویژت۔ یہ پرویژہ منافع میں ایک کٹوتی یا چارج ہے یا اندوختہ محفوظہ ہے جو نا فعالی قرضوں کی ایک مخصوص مالیت کو پورا کرنے کے لئے رکھے گئے ہوں اور جنہیں بینک کے قرضی خریطے میں مشکوک کا درجہ دیا گیا ہو۔ یہ پرویژہ مرکزی بینک کے رہبرانوں کے تحت رکھا جاتا ہے جو مشکوک قرضوں کے بارے میں ہوں۔ انہیں قرضی نقصانات کے محفوظہ میں جمع کیا جاتا ہے۔

پرویژائی۔ منافع میں سے مختص کی ہوئی وہ رقم جو کہ معلوم ادائیگیوں کے لئے ہو، جیسا کہ اثاثوں کی نو قائمت کی لاگت، یا فرسودگی اور پنشن کے اخراجات۔ لیکن پرویژات عموماً قرضوں کے نقصانات کے لئے بینکاری نگرانی کے ضابطے کے تحت رکھے جاتے ہیں، اوران کی بنیاد پرویژات کے ان رہنما اصولوں پر مبنی ہیں جو ناقص قرضوں اور قرضی خریطے کی درجیت کی وضاحت کرتے ہیں۔ان کے تحت یہ ضروری ہے کہ بینک کی خالص آمدنی پر رقم چارج کی جائے اور یہ پرویژات نقصان کے محفوظے کے طور پر اس وقت تک رکھی جائیں جب تک کہ نافعالی قرضوں کے دیفالے کی حیثیت کا مفاہمہ نہ ہو جائے۔(اندراجات دیکھئے)

پرویژات کا نظام۔ پرویژیت کے نظام میں بینک کی خالص آمدنی کے مقابل مندیاتی چارجات ضروری ہوتے ہیں تاکہ ان نقصانات کو بینک کی خالص آمدنی سے منہا کردیا جائے۔ یہ پرویژات کے ان رہنما اصولوں کے مطابق ہوتے ہیں جن کی صراحت ان قواعد وضوابط میں کی گئی ہے جو بینکاری کے ضابطوں اور نگرانی سے تعلق رکھتے ہیں۔ چارج کی رقم کا تعین نافعالی قرضوں کی اس درجیت پر ہوتا ہے جو دیفالے کی شدت پر مبنی ہوتی ہے۔ پرویژہ رقوم نقصان کے محفوظے کے طور پر اس وقت تک رکھی جاتی ہیں جب تک کہ دیفالہ پر اور قرض دار کے خلاف قرض کی حصولی پر مفاہمت نہ ہو جائے۔ پرویژہ کے نظام کے مضمرات یہ ہیں کہ کسی مقررہ سال میں قرض کے نقصانات کے تحت جو رقم موجودہ قواعد کے مطابق مطلوب ہوتی ہے وہ حصہ داروں کے فنڈ سے بھی بڑھ سکتی ہے جو قرضی خریطے کے بُری طرح مضرور ہو جانے کی وجہ سے بینک کی نامقدوری کا مظہر ہوتی ہیں۔

پروویژاتی رہبرانے۔ یہ رہبرانے ان رقوم کی صراحت کرتے ہیں جو بینک کی خالص آمدنی سے چارجز کے ذریعہ نافعالی قرضوں میں تخمینی نقصانات کے مساوی اور پروویژہ کے طور پر منہا کرلی جاتی ہیں۔جس کی تفصیل یہ ہے۔

- وہ قرضے جو درجیاتی سلسلے میں ناقص قرار پاتے ہیں ان کے لئے سو فیصد پروویژہ کرنا پڑتا ہے یعنی قرض کے نقصان کی پوری رقم خالص آمدنی کے برخلاف چارج کی جاتی ہے۔
- ان قرضوں کے واسطے جو مشتبہ قرار دیئے گئے ہو،50 فیصد پروویژہ۔
- ان قرضوں کے واسطے جو معیار سے کم پائے گئے ہوں،25 فیصد پروویژہ۔
- اس کے علاوہ بینکوں پر لازم ہے کہ وہ باقی ماندہ خریطے کے لئے خالص آمدنی سے ایک فیصد کے حساب سے محتاطی محفوظوں کے لئے بھی چارج عائد کرے۔(اندراج دیکھئے)

حق نیابت رائے دہی۔ کسی حصے دار کی جانب سے کسی دوسرے شخص کو کمپنی کی طلب کی گئی میٹنگ میں شرکت کا تحریری اختیار تاکہ وہ کمپنی کے کسی معاملے میں حصہ دار کی جانب سے حق رائے دہی استعمال کرسکے۔

بینکاری کی محتاط نگرانی۔ بینکاری کی نگرانی کا وہ نظام جسے مرکزی بینک نافذ کرتا ہے اور بحال رکھتا ہے تاکہ بینکاری کے توانا رواجوں کو اپنایا جائے اور بینکاری میں آنے والے بحرانوں کو روکا جاسکے۔

محتاطی رہبرانے۔ یہ رہنمایات بینکاری ضابطوں اور نگرانی کے نظام کے ایک جزو کے طور پر وضع کئے جاتے ہیں، جو کہ بینکوں کی مالی فعالیت اور مالی توانائی کی عوایت کے طریقے کار کی صراحت کرتے ہیں۔ یہ ان طریقہ کار اور طریقات پر مشتمل ہوتی ہے جن سے مالی فعالیت کو ایک معیاری انداز سے پرکھا جاسکتا ہے۔

محتاطی اقدام۔ کسی انضباطی مقتدرہ یا مرکزی بینک کی جانب سے کارروائیاں جو بینکاری نظام کے مالیاتی استحکام اور مقدوریت کو برقرار رکھنے میں معاون ہوں اور بینکاری کے آنے والے ان بحرانوں کو روکا جاسکے جو نظاماتی دیفالے اور قرض کے نقصانات کی وجہ سے درپیش ہوں۔

محتاطی تناسبات۔ یہ وہ مالیاتی تناسبات ہیں جو کسی بینک کی مالیاتی کارگزاری،خریطے کی کوالٹی، بینک کا مجموعی مالیاتی استحکام، سیالیت اور مقدوریت کے نشان حوالہ فراہم کرتے ہیں۔ ان تناسبوں کا تعلق بینک کے سیالیت سرمائے کی معقولیت،محفوظے کے مطلوبات، قرد کے خطرات اور ان کا انکشاف اور غیر کارگزار یا درجیہ قرضوں سے ہوتا ہے۔

محتاطی ضابطے۔ مرکزی بینک کی جانب سے قواعد وضوابط کا وہ مجموعہ جو بینکاری نگرانی کے دائرہ کار کے جزو کے طور پر بینکاری عمالات پر لاگو ہوتا ہے۔ ان میں مختلف وضع کردہ مطلوبات کی پاسداری، سیالیت،محفوظات اور بینکاری کے توانا رواجوں کی پابندی لازمی ہوتی ہے۔

محتاطی مطلوبات۔ وہ دستوری لوازمات اور دیگر مطلوبات جو بینکوں کے محتاط رہنما اصولوں کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔یعنی کہ مرکزی بینک پر بھروسہ کہ وہ بینکاری نظام کی توانائی کو برقرار رکھے گا اور بینکاری بحران سے دور رکھ سکے گا۔

عوامی اعتماد۔ مالیات میں عوامی اعتماد سے مراد بینکاری نظام کے مالیاتی استحکام ،توانائی اور مالی مقدوریت پر عوام کا بھروسہ ہے ۔ خاص طور بنارط نظام پراور پر امانت گیراداروں پر بھروسہ۔عوام کا کرنسی پر اعتبار یعنی کہ زری مقتدرہ پر اعتبار اس امر پر کہ قانونی زر کی مالیت بحال رہے گی ۔عوام کا پورے زری نظام پر اعتبار اور اعتماد کہ مالیاتی مقتدرہ کی حکمت عملی اور اس کی کارروائیوں کی مؤثریت برقرار رہے گی ۔

سرکاری قرضہ۔ یہ سرکاری قرضہ اور سرکاری طور پر ضمانت شدہ قرضہ ہے ۔ایسے دسبرسیہ اور بقایا سرکاری قرضوں کی ردائیگی حکومت کا واجبہ ہے ۔ یہ قرضے حکومت اور حکومتی ایجنسیوں اور تنظیموں ، ریاستی ملکیت والے بینک اور آجرات کی جانب سے حکومت کی ضمانت کے ساتھ حاصل کئے ہوئے ملکی اور غیر ملکی قرضوں پر مشتمل ہوتے ہیں ۔ یہ قرضے مختلف مقاصد کے لئے حاصل کئے جاتے ہیں لیکن خاص طور سے سرکاری شعبے کے خساروں کی مال کاری کے لئے ملکی قرضہ اور توازن ادائیگی کے خساروں کی مالکاری کے لئے بیرونی قرضہ حاصل کیا جاتا ہے ۔ پاکستان میں وفاقی حکومت کے لئے مجموعی قرضوں میں پچھلے عشروں میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے، جو وفاقی حکومت کے قرض کی ردائیگی کے واجبات میں غیر معمولی اور فقید المثال اضافے کا سبب ہے ۔ان برسوں کے دوران ان قرضوں کے شدید مضر معاشی اور مالیاتی نتائج برآمد ہوئے ہیں ۔

- **سرکاری ملکی قرضہ۔** مقامی کرنسی میں زیادہ تر سرکاری بانڈ اور دیگر آئی لازمات (IOU's) کے عوض لئے جانے والے یہ سرکاری قرضے ہیں جو کہ سرکاری کھاتوں میں جمع ہوتے ہیں ۔ یہ قرضے یا تو مرکزی بینک سے لئے جاتے ہیں ، یا پھر نظام بینکاری اور دیگر مالیاتیاداروں سے زیادہ تر خزانہ بل اور سرٹیفکیٹوں اور سرکاری بانڈ کے ذریعے حاصل کئے جاتے ہیں ۔ یا گھرانوں اور عام لوگوں سے زیادہ تر سرکاری بانڈ ،انعامی بانڈ اور ایسے دیگر نصیرایات کے ذریعے حاصل کئے جاتے ہیں ۔

- **سرکاری بیرونی قرضے۔** یہ حکومت اور حکومتی تنظیموں کی جانب سے لئے جانے والے غیر ملکی قرضے ہیں ۔ یہ سرکاری قرضے اور سرکاری طور پر ضمانت شدہ وہ بیرونی قرضے ہیں جن کی دسبرسیہ رقوم اور بقایاجات پر ردائیگی کا واجبہ غیر ملکی کرنسیوں میں ہے ۔ ان بیرونی قرضوں کی ردائیگی اور ان کے واجبوں کی رقم کاری توازن ادائیگی کے کھاتوں سے درمیانی اور طویل مدت کے سرمائے کے درسیلانات کے ذریعے کی جاتی ہے ،جن میں تازہ بیرونی قرض گیری بھی شامل ہوتی ہے ۔خصوصاً اگر توازن اور ادائیگیوں کا یہ کھاتہ منفی ہو، یا ادائیگی کے واجبات کو پورا کرنے کے لئے مثبت توازن ناکافی ہو۔

عوامی آجرت۔ وہ آجرت جسے حکومت یا کسی سرکاری ایجنسیوں نے مکمل یا جزوی طور پر قائم کیا ہو یا جو حکومت یا اس کی مقرر کردہ مقتدرہ کے موثر کنٹرول میں اور زیر عمل ہو۔اس قسم کے آجرات کی رقم کاری تجارتی بنیادوں پر بھی ہو سکتی ہے اور نہیں بھی ، کیونکہ اس قسم کی آجرات کے قیام کا مقصد عوام یا اہم ترین شعبوں کی ان اشیاء اور خدمات کی فراہمی ہوتا ہے جو معیشت کے لئے لازمی ہوتی ہیں ۔ پاکستان میں اس قسم کی آجرات کی بڑی تعداد موجود ہے جو ابتداء سے قائم کی

گئی ہیں اور قومیائے ہوئے یونٹوں کی بڑی تعداد بھی معیشت کے تمام بڑے شعبوں میں موجود ہیں۔ مثلاً صنعت، زراعت، نقل وحمل اور خدمات کے شعبے۔

آجرات کے بانڈ۔ وہ بانڈ جو سرکاری آجرات کی جانب سے جاری کئے جائیں۔ حسابات میں یہ آجرات کا واجبہ ہوتے ہیں، گرچہ انہیں حکومت کی مضمر ضمانت حاصل ہوتی ہے۔ اور اس طرح آجرات کی مالیاتی ناکامی کی صورت میں حکومت آجرات کے واحد یا بڑے مالک کی حیثیت سے بانڈ کے حاملین کے سامنے واجب دار ہوتی ہے۔

عوامی فنڈ۔ وہ رقوم جو کہ حکومت یا حکومتی اداروں کی جانب سے ٹیکس کے ذریعے، یا بلوں یا محصولات یا چارجز کے ذریعے یا پبلک عوضیات سے اکٹھا کی جاتی ہیں۔

عوامی اجراء۔ تمسکات کا عوامی اجراء تاکہ انہیں آخر کار عام لوگوں کو ذمہ نویسوں یا سرمایہ کار بینکوں کے ذریعہ فروخت کر دیا جائے جو نئے اجراء کو حصص خریدنے کی ذمہ داری کے تحت خریدتے ہیں اور کمپنی کی جانب سے عوامی اجراء کا انتظام کرتے ہیں۔ عموماً یہ طویل مدتی مالکاری کا نصیرا یئے ہیں جو کہ تجارتی کاغذات کے مانند ہیں کیونکہ وہ غیر محفوظ ہوتے ہیں لیکن ان کی عرصیت ایک سال سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا اجراء صرف بڑی ساکھ ور کمپنیاں کرتی ہیں۔

سرکاری شعبے۔ ان سے مراد حکومت کی ملکیت میں وہ تنظیمیں، ادارے، عوامی آجرات، کمپنیاں اور کارپوریشن ہیں جو حکومت کے زیر عمل ہوں۔ خواہ وہ وفاقی حکومت ہو یا صوبائی یا مقامی۔ ان میں وہ خود مختار ادارے بھی شامل ہیں جو اپنے منشور کے تحت قائم کئے گئے ہوں لیکن ان کی ملکیت اور عمل کاریاں حکومت کے اختیار میں ہوں۔

سرکاری شعبے کی قرض داری کی ضروریات۔ سرکاری شعبے کے خسارے کو پورا کرنے کی مال کاری کے علاوہ قرض کی مال کاری کی ضروریات جو کہ سرکاری شعبے کے داخلی طور پر پیدا کردہ فنڈ، محاصلات یا سے زیادہ ہوں۔ قرض کی وہ مالیت جو حکومت یا حکومت کے زیر انتظام اداروں کو مطلوب ہو۔

سرکاری شعبے کا خسارہ۔ اس سے مراد سرکاری شعبے کے فسکل اور مالیاتی عمالات سے پیدا ہونے والے محاصل سے اخراجات کا ایزاد ہے۔ اس میں وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے بجٹ خسارے اور ان سرکاری اداروں اور تنظیموں کے خسارے بھی شامل ہیں جن کے سالانہ بجٹ حکومت کی رقم کاری سے مرتب ہوتے ہیں۔ اس میں سرکاری شعبے کے آجرات کے وہ خسارے اور واجبات بھی شامل ہیں جو ان کے مالیاتی عمالات سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور اس حد تک ہوتے ہیں کہ حکومت سے ان کی براست رقم کاری کا وسیلہ تلاش کیا جاتا ہے۔ یا مرکزی اور سرکاری بینکوں سے قرضے لئے جاتے ہیں۔ اس طرح کسی بجٹ کی مقررہ مدت کے اندر سرکاری شعبے میں مجموعی خسارے کا سائز وفاقی یا صوبائی حکومتوں کے بجٹ خسارے سے زیادہ بڑا ہوسکتا ہے۔

سرکاری شعبے کے عمالات (مالیاتی)۔ یہ سرکاری شعبے کے مالیاتی عمالات ہیں۔ یہ زیادہ تر رقم کاری یا رقم داری کی سرگرمیوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان عمالات میں محاصلات کی وصولیابی اور اخراجات کے لئے دسبرسیاں اور ان کی مالیاتی مناظمت شامل ہے جو کہ سرکاری ملکیتی اداروں کے ذریعہ یا عام بینکاری نظام کے ذریعے کی جائے۔ یہ عمالات خصوصی طور پر رقم گاریوں یا قرض گاریوں سے منسلک ہیں جو کہ سرکاری شعبے کے ادارے حکومت کی برملا یا مضمر ضمانت سے کرتے ہیں۔

سرکاری شعبے کے عمالات (فسکل)۔ ہر سطح پر حکومت کے بجٹ سے منسلک عمالات اور اس کے ساتھ ہی حکومتی تنظیموں، اداروں اور خودمختار اداروں کے سرکاری محاصل اور اخراجات اس میں شامل ہیں۔

عوامی مفادیات۔ سرکاری کمپنیاں یا تنظیمیں اور ادارے جو بجلی، ٹیلیفون اور پانی کی سہولتیں اور خدمات فراہم کرتے ہیں۔

درج شدہ عوامی کمپنیاں۔ محدود عوامی کمپنیاں جو اسٹاک ایکس چینج میں درج ہوتی ہیں اور جن کے حصص کی تجارت اور قیمتوں کا اسٹاک ایکس چینج میں اعلان ہوتا ہے۔

خریداری کی ضمانت۔ کسی تمسک کے اجراء کرنے والے کی جانب سے اجراء کی ایک مخصوص تعداد کی ایک معینہ مدت میں بازخرید کی ضمانت۔ اس قسم کی ضمانت کی یقین دہانی، یا بانڈ کے اقرار ناموں اور معاہدوں میں اس قسم کے پرویژات، سرمایہ کار کے لئے اس وقت فائدہ مند ہوتے ہیں جب قرض لیے ہوئے بانڈ یا دیگر تمسکات کی بازاری قیمت، مالیت اجراء سے نیچے چلی جاتی ہے۔ نیز اس کا مطلب کسی مقررہ لاگت پر رقوم کی قرض داری ہوتی ہے۔

قوت خرید کی مساوات۔ یہ کسی آمدنی کی اصلی قوت خرید کے تعین کا ایک طریقہ ہے۔ مثلاً کسی ملک کی فی کس پیداوار آمدنی، اور اسکی قوت خرید کا موازنہ کسی دوسرے ملک کی فی کس مجموعی پیداوار یا آمدنی اور اس کی قوت خرید سے مماثل بنیاد پر کیا جائے۔ یوں اس طریقہ سے مختلف ممالک کے درمیان ان کی آمدنیوں کی اصل مالیت کے معنی خیز موازنے کئے جا سکتے ہیں جن سے اصلی معیارات اور رہن سہن کا تعین کیا جا سکتا ہے جو کہ ایک نقطہ وقت کے حوالے سے کیا جاتا ہے۔

اہرام (مالیاتی)۔ ایک پرفریب مالیاتی اسکیم یا ایک دھوکہ جس میں گاہکوں سے مختصر مدت میں بازاری شرح حاصلات سے کئی گنا زیادہ حاصلات کا سبز باغ دکھا کر سرمایہ کاری کرائی جاتی ہے۔ البتہ پرانے سرمایہ کاروں کو یہ حاصلات نئے درسیلانوں سے ادا کئے جاتے ہیں جو اہرامی وضع میں ادائیگی کی حد کو طے کر چکے ہوتے ہیں۔ مالیاتی اہرام کی اسکیم کے بڑھنے کے ساتھ ''سرمایہ کاروں'' کی تعداد بھی بڑھتی جاتی ہے لیکن ادائیگی کی جو رقم درکار رہوتی ہے وہ بھی جز رگنی شرحوں سے بڑھتی چلی جاتی ہے حتیٰ کہ اہرام خود اپنے وزن سے منہدم ہو جاتا ہے۔ یوں بعد میں شامل ہونے والے بہت سے رقم کاروں کو ادائیگی نہیں ہو پاتی۔ چونکہ فریب کار اہرام کی چوٹی پر متمکن ہوتا ہے اور ہر سودے کے لئے فیس وصول کرتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ ادائیگی کے اوائل میں شریک بھی رہا ہو، لہذا وہ بہت زیادہ رقم بٹور لیتا ہے اور بقیہ سرمایہ کار خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں۔ اس قسم کی مالیاتی فریب کاری مختلف ممالک میں ہو چکی ہے۔ پاکستان میں بھی یہ ہوا ہے، جیسے کہ مالیاتی کمپنیوں کا عرصیاتی آشوب۔ یا قرابت کمیٹیاں اور اُن کے عمالات۔ انھیں پانزی اسکیم (ponzy scheme) بھی کہا جاتا ہے۔